روزنامہ
وطن
بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

جمعرات
02 جولائی 2026
THURSDAY
02 JULY - 2026

صفحہ 08 ٹیلر سوئفٹ اور ٹریوس کیلسی کی متوقع شادی

صفحہ 08 پیراگوئے نے فٹ بال کی دنیا میں تاریخی کرشمہ کردیا!

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 153 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

ڈیجیٹل انڈیا، محض ایک سرکاری پروگرام نہیں، یہ عوامی تحریک

دنیا بھر میں بھارت کو نئی شناخت دی

ڈیجیٹل انڈیا مہم کی عالمی سطح پر گونج، دنیا کی توجہ بھارت کی جانب مبذول/وزیراعظم مودی

سرینگر//یکم جولائی //این این پی// ''ڈیجیٹل انڈیا'' محض ایک سرکاری پروگرام نہیں، یہ ایک عوامی تحریک بن گیا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ اگرچہ پچھلی دہائیاں ہندوستانیوں کی ٹیکنالوجی کے استعمال کی صلاحیت کے بارے میں شکوک وشبہات کی زد میں تھیں، ان کی حکومت نے شہریوں کی صلاحیتوں پر بھروسہ کرتے ہوئے اس نقطہ نظر کو تبدیل کیا۔ ادھر وزیرداخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ڈیجیٹل انڈیا کے 11 سالوں نے صحت کی دیکھ بھال، تعلیم سے لیکر کاروبار اور تجارت تک کے شعبوں کو شامل اور اختراعی بنادیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے 101/

سالانہ امرناتھ یاترا: جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے پہلا قافلہ جمعرات کی صبح طرف روانہ ہوگا

لیفٹننٹ گورنر پہلے قافلہ کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے، یاتریوں میں جوش

جموں سے سرینگر تک سیکورٹی انتظامات، پلوں، سرنگوں اور ریلوے ٹریکوں کی حفاظت بڑھادی گئی

سرینگر//یکم جولائی //این این پی// سالانہ امرناتھ یاترا کے سلسلے میں جاری تیاریوں کے بیچ جموں بیس کیمپ سے پہلا قافلہ آج یعنی 02 جولائی کو کشمیر کی طرف روانہ ہوگیا جس کو لیفٹننٹ گورنر ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔ ادھر یاترا پر جانے والے یاتریوں میں کافی جوش وخروش پایا جارہا ہے جبکہ جموں سے سرینگر تک یاترا کیلئے سخت ترین حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے

مطابق سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان سالانہ امرناتھ یاترا 02 جولائی جمعرات سے شروع ہونے والی ہے۔ یاتریوں کا پہلا جتھا صبح سویرے جموں سے روانہ ہوگا۔ حکام کے مطابق بالتل کے راستے جانے والے یاتریوں کا پہلا قافلہ جمعرات کی صبح چار بجے جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے روانہ ہوگا۔ اس کے بعد ایک اور قافلہ صبح 04 بجکر 30 منٹ سے پہلگام کے روایتی راستے سے مقدس/102

ڈیجیٹل انڈیا پہل نے ٹیکنالوجی کو جمہوری بنایا

ہندوستان عالمی ڈیجیٹل پاور ہاؤس میں تبدیل

صحت کی دیکھ بھال، تعلیم سے لیکر کاروبار اور تجارت کے شعبوں کو اختراعی بنایا/امیت شاہ

سرینگر//یکم جولائی // این این پی // ڈیجیٹل انڈیا کے 11 سالوں نے صحت کی دیکھ بھال، تعلیم سے لیکر کاروبار اور تجارت تک کے شعبوں کو شامل اور اختراعی بنادیا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیرداخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ڈیجیٹل انڈیا پہل نے ٹیکنالوجی کو جمہوری بنایا ہے، جس نے ہندوستان کو ایک عالمی

ڈیجیٹل پاور ہاؤس میں تبدیل کیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق مرکزی وزیرداخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ڈیجیٹل انڈیا کے 11 سالوں نے صحت کی دیکھ بھال سے لے کر تعلیم سے لے کر کاروبار اور تجارت تک کے شعبوں کو شامل اور اختراعی بنا دیا ہے۔ امیت شاہ نے ایک ایکس پوسٹ میں لکھا ''ڈیجیٹل انڈیا پہل نے ٹیکنالوجی کو جمہوری بنایا ہے، جس نے ہندوستان کو ایک عالمی ڈیجیٹل پاور ہاؤس میں تبدیل کیا ہے۔ صحت کی دیکھ بھال/103

جاوید ڈار نے کیپکس اور مرکزی معاونت والی سکیموں کی عمل آوری کا جائزہ لیا

جموں//انفو//وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے دیہی ترقی، زراعت، باغبانی، مویشی پروری، بھیڑ پالن اور امداد باہمی محکموں کے سینئر افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جاری ترقیاتی پروگراموں اور اہم فلیگ شپ سکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں بنیادی طور پر مختلف محکموں میں کیپٹل ایکس/104

ہماری مسلح افواج ہر قسم کے میدان جنگ میں چیلنجز کا سامنا کرنے کی صلاحیت رکھنے والی فورس

بدلتے سیکورٹی ماحول کے پیش نظر فوج کی جدید کاری کو نئی رفتار اور مضبوط عزم کے ساتھ آگے بڑھایا جائیگا

فوج کی تنظیم نو اور جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے ''وجے'' روڈ میپ پیش/نئے فوجی سربراہ جنرل سیٹھ

سرینگر//یکم جولائی //این این پی// فوج ایک جنگ آزمودہ، مکمل طور پر تیار اور ہر قسم کے میدان جنگ میں چیلنجز کا سامنا کرنے کی صلاحیت رکھنے والی فورس ہے کی بات کرتے ہوئے ملک کے نئے فوجی سربراہ جنرل دھیراج سیٹھ نے کہا کہ بدلتے ہوئے سیکورٹی ماحول کے پیش نظر فوج کی جدید کاری کو نئی رفتار اور مضبوط عزم کے ساتھ آگے بڑھایا جائے گا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق فوج کے نئے سربراہ جنرل دھیراج سیٹھ نے بدھ کے روز اپنی ذمہ داریاں سنبھالنے کے بعد فوج کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس، مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے قابل اور مختلف جنگی شعبوں میں موثر کارروائی کرنے والی فورس بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس مقصد کے لیے انہوں نے ''وجے'' کے نام سے ایک نیا روڈ میپ پیش کیا۔ جنرل دھیراج سیٹھ نے کہا کہ فوج ایک جنگ آزمودہ، مکمل طور پر تیار اور ہر قسم کے

میدان جنگ میں چیلنجز کا سامنا کرنے کی صلاحیت رکھنے والی فورس ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدلتے ہوئے سیکورٹی ماحول کے پیش نظر فوج کی جدید کاری کو نئی رفتار اور مضبوط عزم کے ساتھ آگے بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ وجے کے ہر حرف کی ایک مخصوص اہمیت ہے، جس میں ''V'' سے مراد چوکسی، ''I'' سے جدت، ''J'' سے مشترکہ ہم/105

کپواڑہ، بڈگام اور پٹن میں المناک سڑک حادثات رونما

6 سال کی معصوم بچی از جاں

31 افراد زخمی، نصف درجن گاڑیوں کو نقصان

سرینگر//یکم جولائی //این این پی// وادی کشمیر کے مختلف علاقوں میں المناک سڑک حادثات میں 6 سالہ بچی لقمہ اجل جبکہ 31 افراد زخمی ہو گئے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق سرحدی ضلع کپواڑہ کے ووڈھ پورہ علاقے میں ایک دلخراش سڑک حادثے میں چھ سالہ بچی ڈمپر کی زد میں آکر جاں بحق ہوگئی۔ پولیس کے مطابق متوفی بچی کی شناخت جبعہ اسحاق دختر اسحاق ساکنہ خورم آباد ووڈھ پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حادثے میں بچی شدید زخمی ہوئی اور موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ حکام نے بتایا کہ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ڈمپر نے بچی کو ٹکر ماری جس کے نتیجے میں وہ موقعہ پر ہی دم توڑ بیٹھی۔ واقعے کے فوراً بعد پولیس موقع پر پہنچی، ڈمپر کو اپنی تحویل میں لے لیا اور/106

ڈاکٹروں کا 35 واں قومی دن: پیشہ واریت، ہمدردی اور عزم کو خراج

صحت عامہ کی دیکھ بھال کے نظام کیلئے ریڑھ کی ہڈی: وزیراعظم نریندر مودی

معاشرے کے تئیں بے لوث خدمات قابل تعریف: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط بنانے میں کلیدی رول: وزیراعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر//یکم جولائی//جے کے این ایس// وزیراعظم نریندر مودی نے ڈاکٹروں کے 35 ویں قومی دن کے موقع پر طبی برادری کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ معالجین کی محنت، ہمدردی اور عزم ہندوستان کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق

ڈاکٹروں کا قومی ہرسال یکم جولائی کو منایا جاتا ہے۔ امسال ڈاکٹروں کے قومی دن کا مرکزی موضوع ''ماسک کے پیچھے: شفا دینے والوں/107

کشمیر کے بعد جموں کا سرمائی زون

اسکولوں میں 6 سے 19 جولائی تک

14 روزہ گرمائی تعطیلات کا اعلان

سری نگر//یکم، جولائی//جے کے این ایس// کشمیر میں شدید گرمی کے پیش نظر اسکولوں میں 14 روزہ گرمائی چھٹیوں کا اعلان ہونے کے ایک روز بعد ڈائریکٹوریٹ آف سکول ایجوکیشن جموں نے بدھ کو ایک سرکاری حکم نامہ جاری کیا جس میں جموں ڈویژن کے سرمائی زون میں پڑنے والے ہائر سیکنڈری سطح تک کے تمام سرکاری اور تسلیم شدہ پرائیویٹ سکولوں کیلئے گرمیوں کی تعطیلات کا اعلان کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ڈائریکٹوریٹ آف سکول ایجوکیشن جموں کی طرف سے جاری کردہ یکم جولائی کو جاری کردہ آرڈر نمبر DSEJ-226 آف 2026 کے مطابق، جموں ڈویژن کے سرمائی زون کے تمام سکول 6 جولائی 2026 سے 19 جولائی 2026 تک موسم گرما کی/108

سپیکر نے چرارِ شریف میں پی ڈبلیو ڈی کے کاموں کا جائزہ لیا

بروقت تکمیل اور معیاری عمل درآمد پر زور

سری نگر//انفو//سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے ضلع بڈگام میں محکمہ تعمیراتِ عامہ (آر اینڈ بی) کی طرف سے جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں ان کے حلقہ انتخاب چرارِ شریف پر خصوصی توجہ دی گئی۔ دورانِ میٹنگ محکمہ نے ایک تفصیلی پاور پوائنٹ پریزنٹیشن پیش کی جس میں مختلف شعبوں بشمول/109

تعلیمی نظام کو فعال اور بہتر بنانا موجودہ حکومت کی اولین ترجیح

جموں وکشمیر میں تعلیم کے فروغ کی روشن روایت نیشنل کانفرنس کی دین

قوانین اور ضوابط کی مکمل پاسداری کرکے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنا نجی سکولوں کی بھی ذمہ داری/سکینہ ایتو

سرینگر//یکم جولائی // این این پی //موجودہ حکومت کی اولین ترجیحات میں تعلیمی نظام کو مضبوط، فعال اور جدید خطوط پر استوار کرنا شامل ہے کی بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کی سینئر لیڈر اور وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ سال 2019 کے بعد جموں وکشمیر کے مختلف شعبوں کی طرح تعلیمی شعبہ بھی شدید متاثر ہوا، تاہم عوام کے بھرپور اعتماد سے قائم ہونے والی موجودہ عوامی حکومت نے اس شعبے کو ازسرنو فعال بنانے اور اس کی خامیوں کو دور کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات کا آغاز کیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو

(این این پی) کے مطابق پرائیویٹ سکول ایسوسی ایشن جموں وکشمیر کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران اظہار خیال کرتے ہوئے جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کی سینئر لیڈر اور وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کے عوام بخوبی جانتے ہیں کہ 2019 کے بعد یہاں کے بیشتر شعبے ایک ایک کرکے مفلوج کر دیے گئے تھے۔ عوام کی سرکاری دفاتر تک رسائی محدود ہوگئی تھی، عوامی مسائل سننے والا کوئی نہیں تھا اور فیصلہ سازی میں عوامی نمائندگی کا فقدان تھا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کے فضل وکرم اور عوام کے بھرپور مینڈیٹ سے ایک عوامی حکومت وجود میں آئی، جس نے اقتدار سنبھالتے ہی گزشتہ برسوں کے دوران تباہی اور بدانتظامی کا شکار بنائے گئے شعبوں کی بحالی کو اپنی ترجیح بنایا اور غیر سنجیدہ و غلط فیصلوں کی اصلاح کا/110

11 اپریل سے جاری منشیات سے پاک جموں وکشمیر 100 روزہ مہم کے 80 دن مکمل

1150 سے زیادہ منشیات فروش اور اسمگلر گرفتار، الگ الگ پولیس تھانوں میں 1000 سے زیادہ FIR درج

NDPS ایکٹ کی دفعات کے تحت 100 سے زیادہ جائیدادیں قرق، کئی جائیدادیں مسمار، جموں وکشمیر پولیس پیش پیش

سری نگر//یکم، جولائی//جے کے این ایس// نشہ مکت جموں وکشمیر (منشیات سے پاک جموں وکشمیر) 100 روزہ مہم 11 اپریل 2026 کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی طرف سے مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں سے شروع کی گئی۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ جموں وکشمیر میں اپنی نوعیت کی پہلی ایک 100 روزہ عوامی پہل ہے، جس کا مقصد منشیات کے استعمال کو ختم کرنا، منشیات فروشی واسمگلنگ کا قلع قمع کرنا اور خطے کے منشیات کے دہشت گردی کے نیٹ ورکس کو ختم کرنا ہے۔ جلد ہی یہ 100 روزہ مہم ایک تحریک کی شکل میں ایک بڑے پیمانے پر عوامی رسائی کی کوششوں میں

تبدیل ہوگئی ہے جس میں شہریوں، مقامی پنچایتوں اور نوجوانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ 6 جون 2026 کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کشتواڑ میں اپنی آخری عوامی رسائل مہم اور عوامی ریلی کی۔ اگر ہم اس مہم کی اب تک کی حصولیابیوں کا جائزہ لیں تو حالیہ نفاذ اور پیشرفت (پہلے 80 دن): گرفتاریاں اور مقدمات: 1150 سے زیادہ منشیات فروشوں اور سمگلروں کو گرفتار کیا گیا ہے جبکہ ملزمان کیخلاف الگ الگ پولیس تھانوں میں 1000 سے زیادہ ایف آئی آر درج کیے گئے ہیں۔ منشیات مخالف مہم جنوبی ضلع اننت ناگ سرفہرست یا نمروان رہا/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ڈارک میٹر ’ڈی این اے کا پراسرار حصہ

دو دہائیوں کے بعد ڈارک جینوم کے بارے میں معلومات سامنے آرہی ہیں

تحریر۔۔۔۔ڈیوڈ کوکس

20 سال قبل ایک اہم سائنسی کوشش کے نتیجے میں انکشاف ہوا تھا کہ انسانی جینوم **20** ہزار پروٹین کوڈنگ جینیات پر مشتمل ہے لیکن یہ جینیات انسانی ڈی این اے کا صرف دو فیصد حصہ ہیں۔ اس وقت یہ خیال کیا گیا کہ باقی ڈی این اے اہم نہیں لیکن اب یہ احساس ہورہا ہے کہ ان کا کتنا اہم کردار ہوتا ہے۔

اپریل **2003**ء میں انسانی جینوم کے اندر موجود ’زندگی کی کتاب‘ کا بھید جاننے کی **13** سالہ سائنسی کوشش کو مکمل قرار دیا گیا۔ اس وقت بہت زیادہ توقعات تھیں کہ ’ہیومن جینوم پراجیکٹ‘، جس پر تین ارب ڈالر خرچ ہوئے، کے ذریعے کئی بیماریوں کا علاج دریافت ہو پائے گا اور انسانی زندگی کے بارے میں نئے راز افشا ہوں گے۔

جب پریس کانفرنس کے دوران حیاتیاتی سمجھ بوجھ کے ایک نئے دور کے آغاز کا اعلان کیا جا رہا تھا، انسانی زندگی کے بارے میں آگہی دینے والا یہ مینوئل ایک غیر متوقع حیرانی کا باعث بنا۔ اس وقت عام خیال تھا کہ انسانی جینوم کی اکثریت پروٹین تیار کرنے کی ہدایات پر مشتمل ہوگا، جو ہر جاندار میں بنیادی تعمیری مواد ہوتا ہے جو خلیوں کے اندر اور باہر حیران کن کردار ادا کرتا ہے۔

انسانی جسم میں **200** سے زیادہ قسم کے خلیے ہوتے ہیں اور یہ تصور کرنا عجیب نہیں تھا کہ ہر خلیے کو الگ قسم کے جینیات درکار ہوتے ہوں گے۔ انسانی جینوم کے تین ارب حروف میں سے دو فیصد سے بھی کم پروٹین کے لیے مختص ہیں جن کی تعداد **20** ہزار کے قریب ہے۔

ماہرین جینیات یہ جان کر حیران ہوئے کہ انسانوں میں پروٹین کے اتنے ہی جینیات ہیں جتنے زمین پر موجود بہت سے جانداروں میں ہوتے ہیں۔ اس انکشاف نے سائنس کی دنیا کو ایک نئی مشکل میں ڈال دیا اور ان کے سامنے یہ سوال کھڑا ہوا کہ شاید ہماری سمجھ بوجھ غلط تھی؟

سمیر ہایا تھیراپوٹکس کمپنی کے چیف ایگزیکٹیو ہیں جو دل کی بیماریوں، سرطان اور دیگر بیماریوں کا علاج دریافت کرنے کے لیے انسانی جینیات کے بارے میں جاننے کی کوشش کررہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ’’مجھے وہ لمحہ یاد ہے جب بہت سے لوگوں نے سوچنا شروع کیا کہ کیا حیاتیات کے بارے میں ہمارے خیالات غلط ہو سکتے ہیں۔‘‘ انسانی ڈی این اے کے باقی **98** فیصد کو ’ڈارک میٹر‘ یا ’ڈارک جینوم‘ کا نام دے دیا گیا۔

یہ حروف کا ایک پراسرار ہجوم تھا جس کا نہ تو ہم مطلب جانتے تھے اور نا مقصد۔ کچھ ماہرین جینیات نے آغاز میں کہا کہ غالباً اس ڈارک جینوم کا کوئی مقصد نہیں اور یہ انسانی ارتقا کے نتیجے میں اکٹھا ہونے والا کوڑا کرکٹ ہے، ایسے جینیات کے باقی ماندہ ٹکڑے جن کا مقصد وقت کے ساتھ ساتھ ختم ہوگیا۔ تاہم دوسرے ماہرین کا ماننا تھا کہ یہ جینوم انسانیت کے بارے میں سمجھنے کے لیے ضروری ہے۔

کیری سٹیفنسن ڈی کوڈ جینیٹکس کمپنی کی چیف ایگزیکٹیو ہیں۔ وہ کہتی ہیں، ’’ارتقا میں کوڑے کرکٹ کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ جینوم کا حجم برقرار رہنے کی کوئی تو وجہ ہوگی۔‘‘ دو دہائیوں کے بعد اس ڈارک جینوم کے بارے میں کچھ معلومات سامنے آ رہی ہیں۔

اس کا بنیادی مقصد پروٹین تیار کرنے والے جینیات کی ڈی کوڈنگ کے عمل کو رواں رکھنا لگتا ہے اور یہ ماحولیاتی یا جسم کو درپیش بیرونی دباو میں انسانی جینیات کے برتاو؟ کو کنٹرول کرتا ہے جس میں خوراک، ورزش، نیند جیسے عوامل شامل ہوتے ہیں جسے ’اپی جینیٹکس‘ کہتے ہیں۔

سمیر کہتے ہیں کہ ان کے خیال میں پروٹین زندگی کا

ہارڈ ویئر ہیں جبکہ ڈارک جینوم سافٹ ویئر ہے اور ہم جس قدر اس پراسرار جینوم کے بارے میں جان سکیں گے اتنا ہی انسانی پیچیدگی کے بارے میں علم حاصل کر سکیں گے۔ وہ کہتے ہیں، ’’انسان نے مسلسل ماحول کے حساب سے خود کو ڈھالا ہے اور جب ہم سوچتے ہیں کہ ہم کسی مکھی سے مختلف کیوں ہیں، تو اس کا جواب اسی ڈارک جینوم میں چھپا ہے۔‘‘

ارتقا کا ماضی

جب سائنسدانوں نے زندگی کی کتاب یعنی ڈی این اے کو سال **2000**ء کے دوران پڑھنا شروع کیا تو ایک مشکل یہ تھی کہ انسانی جینوم کے وہ حصے جہاں پروٹین کوڈنگ نہیں تھی، ایک جیسے ڈی این اے کی کئی شکلیں موجود تھیں جن کو ’ٹرانسپوسونز‘ کہا جاتا ہے۔

یہ مقدار میں اتنے زیادہ تھے کہ تمام ممالیہ کے نصف جینوم ان پر ہی مشتمل ہوتے ہیں۔ جیف بوئیک نیویارک یونیورسٹی میں ڈارک میٹر پراجیکٹ چلاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ’’پہلے انسانی جینوم کی تشکیل ان ایک جیسے ڈی این اے کی وجہ سے مشکل ہوئی کیوں کہ کسی ڈی این اے کا تجزیہ کرنا آسان ہوتا ہے اگر وہ منفرد ہو۔‘‘

آغاز میں ماہرین جینیات نے ٹرانسپوسونز کو نظرانداز کردیا اور جینوم کے پروٹین کوڈنگ کرنے والے چھوٹے ’ایکزوم‘ پر توجہ مرکوز کی۔ لیکن گذشتہ ایک دہائی کے دوران ٹیکنالوجی میں ترقی کی وجہ سے ڈارک جینوم کا بہتر طریقے سے جائزہ لینا ممکن ہوا ہے۔

ایک تجربے میں محققین نے چوہوں کے ڈی این اے میں موجود ایک مخصوص ٹرانسپوسون کو ایک جانور سے ہٹا دیا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس کے آدھے سے زیادہ بچے پیدائش سے قبل ہی مرنے لگے۔

اس سے ثابت ہوا کہ چند ٹرانسپوسون ہماری بقا کے لیے ضروری ہو سکتے ہیں۔ جیف بوئیک کا کہنا ہے کہ جینوم میں ٹرانسپوسونز کی موجودگی کی وضاحت شاید اس بات سے ہوسکتی ہے کہ وہ کافی قدیم ہیں جن کی تاریخ زمین پر زندگی کی ابتدائی شکل کے وقت کی ہے۔

دیگر سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ یہ ایسے وائرس کی وجہ سے آئے ہیں جنھوں نے انسانی تاریخ کے دوران ڈی این اے پر حملہ کیا لیکن وقت کے ساتھ کسی اور مقصد کے لیے جسم میں ضم ہوگئے۔

جیف بوئیک ڈارک جینوم کو انسانی ڈی این اے میں آنے والی ایسی تبدیلیوں کا جیتا جاگتا اہم ریکارڈ سمجھتے ہیں جو بہت عرصہ پہلے ہوئیں۔ ٹراسپوسونز کی ایک دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ یہ ایک جینوم سے دوسرے میں منتقل ہوسکتے ہیں اور اسی وجہ سے ان کا نام پڑا کیوں کہ یہ جینیات میں ڈرامائی تبدیلیاں لا سکتے ہیں۔ ان کی ایسی ہی نقل وحرکت کی وجہ سے ممکن ہے کہ بندر کے خاندان میں دم ختم ہوگئی ہو اور انسان نے بھی سیدھا چلنا شروع کر دیا ہو۔

جیف کہتے ہیں کہ یہ ایک ایسی تبدیلی تھی جس کا ارتقا پر بہت گہرا اثر تھا۔ جہاں ڈارک جینوم انسانی ارتقا کے راز افشا کرسکتا ہے، وہیں اس کے ذریعے یہ بھی معلوم ہوسکتا ہے کہ کوئی بیماری کیسے جنم لیتی ہے۔

سمیر کا کہنا ہے کہ تحقیق کے مطابق طویل مدتی بیماریوں سے منسلک جینیات میں سے اکثر، جیسے ذیابطیس اور دل کی بیماری، ڈی این اے کے پروٹین کوڈنگ حصوں میں نہیں بلکہ ڈارک جینوم میں ہوتے ہیں۔

ڈارک جینوم اور بیماریاں

فلپائن کا پانے جزیرہ اپنی سفید ریت اور سیاحت کی وجہ سے مشہور ہے۔ لیکن اس خوبصورت مقام میں ایک دردناک راز بھی چھپا ہے۔ اس جزیرے پر ایکس لنکڈ ڈسٹونیا پارکنسنزم نامی بیماری کے دنیا بھر میں سب سے زیادہ کیسز ہیں جس میں حرکت متاثر ہوتی ہے۔ اس بیماری کا اب تک کوئی علاج دریافت نہیں ہوسکا۔ پارکنسن کی طرح اس بیماری سے متاثر ہونے والے افراد کے چلنے کی صلاحیت اور کسی بھی صورت حال میں فوری ردعمل دینے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔

1970ء میں اس مرض کی پہلی بار دریافت کے بعد سے اب تک اس کی تشخیص صرف فلپائن سے تعلق رکھنے والے لوگوں میں ہوئی۔ یہ ایک ایسا پراسرار معاملہ تھا جس سے اس وقت پردہ اٹھا جب ماہرین جینیات نے ان افراد میں ایک جیسا منفرد جین دریافت کیا جسے ٹی اے ایف ون کہا جاتا ہے۔

اس بیماری کی علامات جین کے وسط میں موجود ٹرانسپوسون سے جڑی محسوس ہوتی ہیں جو جین کے عمل کو اس طرح سے کنٹرول کرتا ہے کہ وقت کے ساتھ جسم کو نقصان پہنچنا شروع ہوجاتا ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ یہ جین دو ہزار سال قبل پیدا ہوا جس کے بعد یہ انسانی آبادی میں منتقل ہوتا رہا۔ جیف بوئیک کہتے ہیں کہ ٹی اے ایف ون ایک ضروری جین ہے جس کا مطلب ہے کہ یہ تمام قسم کے خلیوں کی نشونما کے لیے درکار ہے اور اگر اس میں تبدیلی آتی ہے تو یہ مخصوص قسم کی بیماری کی شکل میں واضح ہوتی ہے۔ یہ ایک سادہ مثال ہے کہ کس طرح ڈارک جینوم میں چند ڈی این اے کی تراتیب مختلف جینیات کے کام کو کیسے چلاتے ہیں۔

ڈارک جینوم مختلف قسم کے مالیکیول، جن کو نان کوڈنگ آر این اے کہا جاتا ہے، کی بناوٹ کے لیے ہدایات بھی فراہم کرتا ہے جن کا کام پروٹین کی تیاری سے لے کر پروٹین کی تیاری کو روکنا ہوسکتا ہے۔

سمیر کہتے ہیں کہ آر این اے بتاتے ہیں کہ ڈی این اے ماحول میں کسی قسم کی تبدیلی پر کیسے برتاو کرے گا۔ اور اب انھی نان کوڈنگ آر این اے کی طرف اس نظر سے دیکھا جا رہا ہے کہ یہ ڈارک جینوم اور مختلف طویل المدتی بیماریوں میں رابطہ ظاہر کر سکتے ہیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اگر ڈارک جینوم کو مسلسل غلط قسم کے سگنل ملیں، جیسا کہ سگریٹ نوشی، بری خوراک اور محدود نقل وحرکت کی زندگی، تو اس کے پیدا کردہ آر این اے مالیکیول جسم کو بیماری کی کیفیت میں ڈال دیتے ہیں اور جینیاتی حرکت اس طرح تبدیل ہو جاتی ہے کہ خلیے مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ چند مخصوص آر این اے پی ففٹی تھری نامی جین کو بند کر سکتے ہیں یا اس کی حرکت میں اضافہ کر سکتے ہیں جو عام طور پر سرطان بننے سے روکتا ہے۔

شزوفرینیا یا ڈپریشن جیسی پیچیدہ بیماریوں میں نان کوڈنگ آر این اے کی کثیر تعداد مل کر کام کر سکتی ہے۔ تاہم ڈارک جینوم کی اہمیت کا اندازہ اب ایسی بیماریوں کے علاج میں کردار ادا کر رہا ہے۔

ایک جانب جہاں ادویات کی انڈسٹری صرف پروٹین پر ہی توجہ مرکوز کرتی ہے، چند کمپنیاں اب اس کوشش میں ہیں کہ کس طرح سے آر این اے پر اثر انداز ہوکر ان بیماریوں کا نیا علاج ممکن بنایا جا سکتا ہے۔

دوسری جانب سرطان کی ویکسین کے میدان میں بھی جینوم کے پروٹین کوڈنگ حصے پر ہی توجہ دی گئی ہے۔ لیکن جرمنی کی کیور ویک کمپنی نان پروٹین کوڈنگ حصے کے ذریعے سرطان کا علاج تلاش کرنے کی کوشش کی ابتدا کر رہی ہے۔ سمیر کی کمپنی، ہایا تھیراپوٹکس، ایک ایسی دوائی تیار کرنے کی کوشش کر رہی ہے جو ایسے نان کوڈنگ آر این اے کو نشانہ بنا سکے جن کی وجہ سے دل کی بیماری ہوتی ہے۔

ان کا کہنا ہے ’’پروٹین کوڈنگ ڈی این اے کا مسئلہ یہ ہے کہ جسم میں ان کی تعداد صرف **20** ہزار ہے لیکن ڈارک جینوم میں ایسے نان کوڈنگ آر این اے موجود ہیں جو صرف دل میں بیماری پیدا کرتے ہیں اس لیے ان کو نشانہ بنا کر ہم ایک محفوظ دوا بنا سکتے ہیں۔‘‘ تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ ہم ڈارک میٹر یا ڈارک جینوم کی سطح تک ہی موجود ہیں اور بہت زیادہ کچھ نہیں جانتے۔

ہوکیمیئر کہتے ہیں، ’’ابھی ہم نے ایک آغاز لیا ہے اور اگلے **15** سے **20** سال میں صرف یہ ہوگا کہ ہم خلیوں میں ایسے مخصوص رویوں کی شناخت کر سکیں جو بیماری کی وجہ بنتے ہیں اور پھر ڈارک جینوم کے ان حصوں کی شناخت کی کوشش کریں جو ان رویوں کی وجہ بنتے ہیں۔ اصل چیز یہ ہے کہ اب ہمارے پاس یہ کام کرنے کے لیے وہ آلات دستیاب ہیں جو پہلے نہیں تھے۔‘‘

ہوکیمیئر کی پیش گوئی ہے کہ ’’جیسے جیسے ہم اور جانتے جائیں گے، زندگی کی کتاب اور حیران کن چیزیں سامنے لاتی جائے گی بالکل ویسے ہی جیسے بیس سال پہلے ہوا تھا۔‘‘ وہ کہتے ہیں، ’’ابھی بھی بہت سے سوال ہیں۔ کیا ہماری جینیات وقت کے ساتھ بدلی ہے؟ کیا ہم اسے مکمل طور پر ڈی کوڈ کرپائیں گے؟‘‘ ہوکیمیئر کے مطابق، ہم ایک وسیع لیکن تاریک مقام میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں اور ابھی بہت سی دریافتیں ہونا باقی ہیں۔ (بشکریہ بی بی سی)

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

بدعنوانی کے معاملے میں عدالت کی نیتن یاہو کو بچانے کی کوشش

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے خلاف بدعنوانی کے مقدمات کی سماعت کرنے والی عدالت کے ۳ر ججوں نے ایک بار پھر استغاثہ کو رشوت کا الزام واپس لینے کی سفارش کر دی۔ عالمی میڈیا کے مطابق عدالت نے یہی سفارش ۳ر سال قبل بھی کی تھی اور اس وقت بھی کہا تھا کہ رشوت کے الزام کو ثابت کرنا آسان نہیں ہو گا۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے وکیل امیت حداد نے عدالت کو بتایا کہ اگر رشوت کا الزام مقدمے کا حصہ رہا تو مزید سیکڑوں گواہوں کے بیانات ریکارڈ کرنے ہوں گے۔ جس سے ۲۰۲۰ء میں شروع ہونے والا مقدمہ مارچ ۲۰۲۸ء تک بھی مکمل نہیں ہو سکے گا۔ اسی سماعت کے دوران عدالت نے مقدمے کی کارروائی تیز کرنے کے لئے ہفتے میں پانچ روز سماعت کی تجویز بھی پیش کی تاہم استغاثہ اور دفاع دونوں نے اس پر اعتراض کیا۔ نیتن یاہو کے وکیل نے اس تجویز کا موازنہ نازی لیڈر ایڈولف آئخمن کے مقدمے سے کرتے ہوئے کہا کہ اتنی مسلسل سماعتیں مناسب نہیں ہوں گی۔ استغاثہ کے مطابق نیتن یاہو نے بطور وزیراعظم اور وزیر مواصلات ٹیلی کمیونی کیشن کمپنی بیزک کے بڑے شیئر ہولڈر شاؤل ایلووچ کو ایسے سرکاری ریگولیٹری فیصلوں سے فائدہ پہنچایا جن کی مالیت کروڑوں شیکل تھی۔ استغاثہ کا کہنا تھا کہ اس کے بدلے میں مبینہ طور پر ایلووچ کی ملکیت رکھنے والی نیوز ویب سائٹ 'والا' نے نیتن یاہو اور ان کے خاندان کو مثبت میڈیا کوریج فراہم کی۔

تیل کمپنیوں نے اے ٹی ایف کی قیمتوں میں تقریباً 5/ روپے فی لیٹر کی کمی کی

نئی دہلی (ایم این این): سرکاری تیل کی مارکیٹنگ کمپنیوں (او ایم سی) نے بدھ سے ایوی ایشن ٹربائن فیول (اے ٹی ایف) کی قیمت میں ۵ر روپے فی لیٹر کی کمی کی ہے۔ یہ خام تیل کی بین الاقوامی قیمتوں میں کمی کی وجہ مغربی ایشیا میں کشیدگی میں کمی کی وجہ سے ہے۔ تازہ ترین نوٹیفکیشن کے مطابق، دہلی میں اے ٹی ایف کی قیمت تقریباً ۱۱۰ر روپے فی لیٹر تک گر گئی ہے، جو یکم جولائی سے لاگو ہو گئی ہیں۔ حالیہ قیمتوں میں کٹوتی سے گھریلو ایئرلائنز کے آپریٹنگ اخراجات میں کمی متوقع ہے حالانکہ اصل فائدہ اس بات پر منحصر ہو گا کہ ہر ایئرلائن ایندھن کیسے خریدتی ہے اور اس کی ہیجنگ کی حکمت عملی۔ امریکہ ایران تنازع کے حوالے سے امن مذاکرات نے مشرق وسطی کے خطے میں کشیدگی کو کم کیا ہے

مقبوضہ فلسطینی میں جنگ بندی کے باوجود غیر یقینی صورتحال: اقوام متحدہ کا انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے ایک سینئر اہلکار نے پیر کو خبردار کیا کہ اسرائیلی فضائی حملے اور فوجی کارروائیاں غزہ کی پٹی بھر میں جاری ہیں، جس سے مزید ہلاکتیں ہو رہی ہیں، جبکہ مقبوضہ فلسطینی علاقے میں صورتحال غیر مستحکم ہے۔ مشرق وسطی امن عمل کے لیے اقوام متحدہ کے ڈپٹی خصوصی کوآرڈینیٹر رمیز الاکباروف نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو بتایا، "تحریری رپورٹ کی ۱۲ر جون کی حد بندی کی تاریخ کے بعد سے، اسرائیل اور مقبوضہ فلسطینی علاقے، غزہ اور مغربی کنارے بشمول مشرقی یروشلم کی صورتحال غیر مستحکم رہی ہے۔" انہوں نے بتایا کیا کہ "اسرائیلی فضائی حملے اور فوجی کارروائیاں غزہ بھر میں جاری ہیں، جس کے نتیجے میں مزید ہلاکتیں ہو رہی ہیں۔ مزید برآں غزہ کی وزارت صحت کے مطابق جنگ بندی کے بعد ہلاک ہونے والوں کی کل تعداد ایک ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل کے مطابق، وہ اس وقت غزہ کی پٹی کے تقریباً ۷۰ر فیصد حصے پر قابض ہے اور اپنی علاقائی کنٹرول کی حدود کو بڑھاتا جا رہا ہے، جس سے ان علاقوں کا دائرہ وسیع ہو رہا ہے جہاں انسانی کارروائیوں کے لیے ہم آہنگی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ۲۶ر جون کو غزہ میں مظاہروں کے دوران دھمکیوں کی اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "شہریوں کو اپنے حقوق پرامن طریقے سے، بغیر کسی خوف کے استعمال کرنے کے قابل ہونا چاہیے، اور ہر وقت ان کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔" بعد ازاں الاکباروف نے کہا، "آٹھ ماہ قبل اعلان کردہ جنگ بندی کے باوجود، غزہ اب بھی شدید غیر یقینی صورتحال اور زبردست انسانی مصائب کا شکار ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے غزہ میں شہریوں بشمول خواتین اور بچوں کے مسلسل قتل اور زخمی ہونے کی مذمت کی۔ مقبوضہ مغربی کنارے کے تعلق سے انہوں نے کہا کہ مشرقی یروشلم سمیت صورتحال بگڑتی جا رہی ہے، جہاں جنین اور طلکرم کے پناہ گزین کیمپوں میں اور ان کے ارد گرد اسرائیلی فوجی سرگرمیاں جاری ہیں، جس کے نتیجے میں فلسطینی گھرانوں بشمول پناہ گزین خاندانوں کو انخلاء اور بے دخلی کا سامنا ہے۔

امریکہ اور ایران کے درمیان کسی ملاقات کا منصوبہ زیر غور نہیں: قطر

نئی دہلی (ایم این این): قطر کی وزارت خارجہ نے منگل کو کہا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان کسی ملاقات کا کوئی منصوبہ نہیں ہے اور دونوں کے درمیان مذاکرات نہیں ہو رہے ہیں۔ قطر نے بتایا کہ اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر ثالثوں سے ملاقات اور مذاکرات پر بات چیت کے لیے قطر میں موجود ہیں۔ قطری وزارت خارجہ نے مزید کہا کہ وٹکوف اور کشنر فی الحال ایرانی حکام سے براہ راست ملاقات نہیں کریں گے۔ قطری وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ وٹکوف اور کشنر ثالثوں سے ملنے اور مذاکرات پر تبادلہ خیال کے لیے آئے ہیں اور دوحہ میں واشنگٹن اور تہران کے درمیان کسی اعلیٰ سطحی اجلاس کا فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ قطر آبنائے ہرمز اور جہازوں کی محفوظ نقل و حمل کے حوالے سے سلطنت عمان کے ساتھ رابطے میں ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ایران کے ۶ر ارب ڈالر کے منجمد اثاثے ابھی تہران منتقل نہیں ہوئے ہیں اور یہ ۲۰۲۳ء کے معاہدے کے تحت ہیں اور صرف انسانی ضروریات کی اشیاء کی خریداری کے لیے مختص ہیں۔ تہران اور واشنگٹن کے درمیان مذاکرات سے متعلق تازہ ترین پیش رفت میں یہ طے پایا تھا کہ ایران اور امریکہ کی مذاکراتی ٹیمیں منگل کو دوحہ پہنچیں گی، اگرچہ تہران نے فریقین کے درمیان ملاقات کیلئے کسی تاریخ کے تعین کی تردید کی ہے۔ ویب سائٹ ایکسیوس نے وہائٹ ہاؤس کے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ امریکی صدر کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور امریکی صدر کے داماد جیرڈ کشنر منگل کو دوحہ میں ہونے والی ملاقات کے دوران قطری وزیراعظم محمد بن عبدالرحمن الثانی کے ساتھ ایرانی جوہری پروگرام سے متعلق ممکنہ معاہدے پر تبادلہ خیال کریں گے۔ وٹکوف اور کشنر قطری قیادت کے دیگر نمائندوں کے ساتھ بھی ملاقاتوں کا منصوبہ رکھتے ہیں۔ امریکی اور ایرانی وفود آج بدھ کے روز قطر اور پاکستان کے ثالثوں کے ساتھ الگ الگ مذاکرات کریں گے۔ یہ اجلاس دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور آبنائے ہرمز کے ایک بار پھر علاقائی اور بین الاقوامی منظر نامے کے مرکز میں آنے کے تناظر میں ہو رہا ہے جبکہ عالمی توانائی کی سپلائی کے تحفظ اور جوہری مذاکرات کے مستقبل کے بارے میں خدشات بڑھتے جا رہے ہیں۔ مفاہمت کی یادداشت پر عمل درآمد کیلئے ۹۰ر دن کی مہلت کے باوجود معاہدے کی خلاف ورزی کے دونوں جانب سے لگائے جا رہے الزامات سے کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے کہ اور خطے کے دوبارہ تصادم کے دائرے میں آنے کا اندیشہ ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے توقع ظاہر کی کہ دوحہ میں امریکہ اور ایران کے درمیان آج ہونے والی ملاقات اہم ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ ہر کوئی بعد میں اس بارے میں جان جائے گا۔

یورپ دنیا کا سب سے تیزی سے گرم ہونے والا براعظم قرار دیا گیا

نئی دہلی (ایم این این): یوروپ کو دنیا کا سب سے تیزی سے گرم ہونے والا براعظم قرار دے دیا گیا، جس سے ۱۵ر کروڑ افراد متاثر ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے موسمیاتی تبدیلیوں کے حوالے سے انتہائی تشویشناک انکشاف کرتے ہوئے یوروپ کو زمین کا سب سے تیزی سے گرم ہونے والا براعظم قرار دے دیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ یوروپ میں درجۂ حرارت عالمی اوسط کے مقابلے میں دوگنی رفتار سے بڑھ رہا ہے، جس کی وجہ سے خطے میں بسنے والے لاکھوں انسانوں کی زندگیاں داؤ پر لگ گئی ہیں۔ عالمی ادارۂ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے حکام کا کہنا ہے کہ یوروپ میں ریکارڈ توڑ گرمی کی لہروں کے باعث اس وقت تقریباً ۱۵ر کروڑ افراد براہ راست متاثر ہو رہے ہیں۔ ماہرین صحت اور ماحولیات نے خبردار کیا ہے کہ اگر کاربن گیسوں کے اخراج اور گلوبل وارمنگ پر قابو نہ پایا گیا تو آنے والے سالوں میں ہلاکتوں اور بیماریوں کی شرح میں ہولناک حد تک اضافہ ہو سکتا ہے۔ گرمی نے امریکہ میں بھی خطرے کی گھنٹی بجا دی دوسری جانب یوروپ میں گرمی کے پچھلے تمام ریکارڈ ٹوٹنے کے بعد اب ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں بھی شدید ہیٹ ویو کے خطرے کے پیش نظر سخت الرٹ اور وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔ محکمۂ موسمیات کا کہنا ہے کہ امریکہ کی وسطی اور مشرقی ریاستوں میں رواں ہفتے درجہ حرارت ۳۰ر سے ۴۰ر ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کی پیش گوئی ہے، جس کے ساتھ حبس کی شدت بھی زیادہ ہو گی۔ امریکی و یوروپی حکام نے شہریوں، بالخصوص بزرگوں، بچوں اور دل کے مریضوں کو بلا ضرورت دھوپ میں نکلنے سے گریز کرنے، پانی کا استعمال بڑھانے اور ہیٹ اسٹروک سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی سخت ہدایت کی ہے۔

'میکسیکن بیٹ مین' موٹر سائیکل چوروں کو پکڑ کر کھمبے سے باندھ دیتا ہے؛ پولیس بیٹ مین کی تلاش میں

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیٹ پر "میکسیکن بیٹ مین" (Mexican Batman) کے نام سے وائرل ہونے والا ایک شخص میکسیکو کے صوبے جالسکو کے شہر لاگوس ڈی مورینو میں موٹر سائیکل چوروں کو پکڑ رہا ہے اور انہیں ٹیپ کی مدد سے گلی کے کھمبوں سے باندھ دیتا ہے۔ وہ اپنے نشان کے طور پر ان موٹر سائیکل چوروں کے چہروں پر بلی کی مونچھیں بنا دیتا ہے اور ان کی پیشانی پر ہسپانوی لفظ "ratero" لکھ دیتا ہے، جس کا مطلب چور ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ شخص کوئی مقامی رہائشی ہے جو علاقے میں موٹر سائیکل چوری کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کے جواب میں یہ کارروائیاں کر رہا ہے۔

امریکی سپریم کورٹ کا ڈونالڈ ٹرمپ کے اختیارات میں 90/ سالوں میں سب سے بڑا اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی سپریم کورٹ نے پیر ۲۹ر جون کو صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو یہ وسیع اختیار دے دیا کہ وہ کچھ آزاد ایجنسیوں کے اراکین کو مرضی سے برطرف کر سکتے ہیں۔ عدالت نے فیصلہ دیا کہ فیڈرل ٹریڈ کمیشن (FTC) کے اراکین کو ملازمت کی حفاظت فراہم کرنے والی دفعات غیر آئینی ہیں، اور اس نے ۹۰ر سالہ پرانی نظیر کو بھی ختم کر دیا جس کے تحت کانگریس افسران کو تحفظ فراہم کر سکتی تھی۔ اس فیصلے سے صدر کو ان بورڈز اور کمیشنز پر بہت زیادہ کنٹرول مل گیا ہے جو وہائٹ ہاؤس کے ذریعے آزادانہ طور پر کام کرنے کے لیے بنائے گئے تھے۔ عملی طور پر، اس سے بیشتر وفاقی ایجنسیوں کے کام کرنے کے طریقے بدل سکتے ہیں۔ یہ مقدمہ ربیکا سلاٹر سے شروع ہوا، جو FTC کی کمشنر تھیں، جنہیں ٹرمپ نے اپنی پہلی مدت میں پہلی بار مقرر کیا تھا اور بعد میں صدر جو بائیڈن نے دوبارہ تعینات کیا تھا۔ بعد ازاں مارچ ۲۰۲۵ء میں، انہیں بتایا گیا کہ ان کی جاری خدمات ٹرمپ انتظامیہ کی ترجیحات کے مطابق نہیں ہیں، اور انہیں بغیر کسی وجہ کے عہدے سے ہٹا دیا گیا۔ یہ اقدام ۱۹۱۴ء میں FTC کے قانون کے خلاف تھا، جس کے مطابق کمشنروں کو صرف نااہلی، فرض سے غفلت یا بدعنوانی کی صورت میں ہی ہٹایا جا سکتا ہے۔ سلاٹر نے عدالت میں برطرفی کو چیلنج کیا اور ضلعی عدالت کی سطح پر کامیابی حاصل کی۔

وینزویلا کی حزب اختلاف لیڈر کا فوری وطن واپسی کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): نوبل امن انعام یافتہ اور وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر ماریا کورینا مشادو نے پیر کو اعلان کیا کہ وہ بہت جلد اپنے وطن واپس لوٹنے کا ارادہ رکھتی ہیں تاکہ گزشتہ ہفتے ملک کو تباہ کرنے والے دوہرے زلزلوں کے تباہ کن اثرات میں عوام کو مدد فراہم کر سکیں۔ مشادو نے امریکی سوشل میڈیا کمپنی ایکس پر پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں کہا، "یہ میرا فرض ہے کہ میں اپنے لوگوں کے ساتھ کھڑی ہوں، وقت آ گیا ہے، ہمیں ایک ساتھ رہنا ہے، ایک دوسرے کو گلے لگانا ہے، ایک ساتھ رونا اور سوگ منانا ہے، لیکن ان مشکل وقتوں میں ایک دوسرے کو حوصلہ بھی دینا ہے۔" بعد ازاں مشادو نے زور دیا کہ فوری بعد کے مرحلے میں سیاسی تقسیم کو ایک طرف رکھنا چاہیے، اور اولین ترجیح پھنسے ہوئے شہریوں کو بچانا اور ہزاروں بے گھر افراد کو تسلی دینا ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا ہمیں آگے بڑھنے اور اپنا کام کرنے کی طاقت دے۔" دریں اثناء مشادو نے قائم مقام صدر ڈیلسی روڈریگیز کی حکومت پر الزام لگایا کہ اس نے ان کے داخلے کو روکنے کے لیے فضائی حدود بند کر دی ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا، "میرے پیارے وینزویلین، میں پاناما سٹی میں ہوں، جہاں سے میں نے وینزویلا جانے کا منصوبہ بنایا تھا۔ حکومت نے میرے داخلے کو روکنے کی کوشش میں ملک کی فضائی حدود بند کر دی۔" ساتھ ہی اپوزیشن لیڈر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ملک کے اندر اور باہر ہزاروں وینزویلین نے زلزلے کے متاثرین کی مدد کے لیے متحرک ہونے کی کوشش کی ہے، لیکن حکام کی طرف سے عائد کردہ پابندیوں کی مذمت کی جو انسانی امداد اور ماہر عملے کی آمد میں رکاوٹ ڈال رہی ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ "حکومت ہزاروں ہم وطنوں کو روکنا چاہتی ہے جو وینزویلا سے جا کر مدد کرنا چاہتے ہیں،

امریکہ: سپریم کورٹ نے ٹرمپ کے پیدائشی شہریت ختم کرنے کے حکم نامے کو مسترد کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی سپریم کورٹ نے منگل ۳۰ر جون کو صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی پیدائشی شہریت ختم کرنے کی کوشش کو مسترد کرتے ہوئے اس اصدارتی حکم نامے کو روک دیا، جس کا مقصد ایک آئینی اصول کو ختم کرنا تھا جو ایک صدی سے زائد عرصے سے تسلیم شدہ ہے۔ یہ حکم نامہ، جو ٹرمپ کی امیگریشن ایجنڈے کا ایک حصہ تھا، ابتدا ہی سے اپنی آئینی حیثیت کے حوالے سے قانونی چیلنجوں کا سامنا کر رہا تھا۔ عدالت نے ٹرمپ کی ایک مرکزی دلیل کو مسترد کر دیا جس میں کہا گیا تھا کہ پیدائشی شہریت صرف ان افراد پر نافذ ہونی چاہیے جو امریکہ میں "مقیم" (ڈومیسائل) ہیں، یعنی ان کا ارادہ ملک میں مستقل طور پر رہنے کا ہے۔ بعد ازاں چیف جسٹس جان رابرٹس نے اکثریتی رائے میں لکھا کہ ۱۴ر ویں ترمیم کی اس طرح تشریح کرنے کے لیے تاریخی یا قانونی بنیاد بہت محدود ہے۔

اسرائیل نے فلسطینی گول کیپر کو قتل کر دیا، کل 1000/ سے زائد کھلاڑیوں کا قتل

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوجوں نے غزہ کی پٹی کے شہر خان یونس کے شمال مشرق میں واقع قصبہ القرارہ میں فلسطینی گول کیپر سلیم خضر الاشقر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ خبر رساں ادارے وفا کے مطابق ۳۲ر سالہ الاشقر خان یونس سروسز کلب کے گول کیپر تھے اور اپنے فٹ بال کیریئر کے دوران الاقصیٰ اور المصدر اسپورٹس کلب کی بھی نمائندگی کر چکے تھے۔ مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ الاشقر کی شادی صرف پانچ ماہ قبل ہوئی تھی اور وہ اپنے پہلے بچے کی پیدائش کا انتظار کر رہے تھے۔ وہ سات بہنوں کے اکلوتے بھائی تھے۔ وفا کے مطابق الاشقر کی ہلاکت کے ساتھ ہی اکتوبر ۲۰۲۳ء میں غزہ پر اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ کے آغاز سے اب تک ہلاک ہونے والے فلسطینی کھیلوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد ۱۰۰۹ر ہو گئی ہے، جن میں ۵۶۷ر فلسطینی کھلاڑیوں کا تعلق فٹ بال سے تھا۔ واضح رہے کہ اکتوبر ۲۰۲۳ء کے بعد سے اسرائیل کے ظالمانہ حملوں میں ۷۴ر ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، اس کے علاوہ ایک لاکھ ۷۵ر ہزار سے زائد زخمی ہیں، جبکہ ان میں زیادہ تر تعداد خواتین اور بچوں کی ہے، اس کے علاوہ اسرائیل نے بمباری کے ذریعے پورے غزہ کے شہری نظام کو تباہ کر دیا۔ اور راہداری بند کر کے خطے میں قحط کے حالات پیدا کر دیے۔ بعد ازاں امریکی ثالثی میں اسرائیل اور حماس کے مابین جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کے روزانہ کی بنیاد پر حملے جاری ہیں۔ اسرائیل کے حملوں کا نشانہ بننے والے فلسطینیوں میں ایک بڑی تعداد مختلف شعبوں کے وابستہ سرکردہ افراد کی ہے، ان میں ایک نمایاں شعبہ کھیل کا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

بیٹی سے جڑا ایک نازک رشتہ۔۔۔

تحریر۔۔۔
ہما احمد

خواتین کو کم تر سمجھنا صرف ایک براہِ راست رکھا جانے والا رویہ نہیں ہے، بلکہ اس کے مختلف مظاہر دیکھنے میں آتے ہیں، جس کی ایک شکل داماد کا رشتہ ہے، یعنی آپ نے جس شخص سے اپنی بیٹی بیاہی ہے، اس کا رویہ اور اس کا مرتبہ۔ سسرال میں داماد کا رشتہ بھی کچھ اسی نوعیت کا ہوتا ہے۔

خصوصاً ساس صاحبہ کو اس رشتے کو خوش گوار اور با وقار بنانے میں کافی لچک اور مصلحت کا مظاہرہ کرنا پڑتا ہے، کیوں کہ اگر داماد صاحب ناراض ہو جائیں، تو پھر اس کا براہ راست اثر ان کی بیٹی کی زندگی پر پڑتا ہے۔ بہت سے گھرانوں میں ساس اور داماد کے درمیان ایک تلخی سی گھلی ہوئی محسوس ہوتی ہے، زیادہ تر اس کی وجہ بار بار بیٹی کو سکھانا پڑھانا بتایا جاتا ہے۔ دامادوں کی عام شکایت یہ ہے کہ ان کی ساس اپنی بیٹی کو زندگی کے طور طریقے سکھانے کے بہ جائے انھیں مختلف چیزوں کے لیے اکساتی رہتی ہیں۔

اگر غور کیا جائے تو ماں کو بیٹی سے بات ضرور کرنی چاہیے، لیکن روزانہ گھنٹوں فون پر منہمک رہنا مناسب امر نہیں ہے۔ کچھ ناعاقبت اندیش مائیں اپنی بیٹیوں کو رخصت کرنے سے پہلے ہی یہ سبق پڑھانا شروع کر دیتی ہیں کہ تمھیں کس طرح اپنے سسرال پہنچ کر سکہ جمانا ہے۔ ایک مثل مشہور ہے کہ شادی کے لیے لڑکی تلاش کرتے وقت اس کی ماں کو دیکھو اور پرکھو، کیوں کہ ایک بیٹی کی پرورش میں اس کی ماں کا بنیادی کردار ہوتا ہے۔ اگر ماں سلجھی ہوئی اور سمجھ دار ہوگی، تو یقیناً اس نے اپنی بیٹی کی تربیت بھی احسن انداز سے کی ہوگی اور وہ گھریلو معاملات کو خوب سمجھ داری سے چلائے گی۔

اکثر مائیں بیٹی کو رخصت کرتے ہی اپنے داماد پر یہ جتانے لگتی ہیں کہ ''بیٹا، میری بچی بہت نازوں میں پلی ہے، اسے کوئی تکلیف مت دینا وغیرہ بار بار اس طرح کی باتوں سے داماد چڑ جاتے ہیں، جب کہ دوسری جانب لڑکی بھی اپنی ماں کی شہ پر شوہر کے سامنے نخرے دکھانا شروع کر دیتی ہے، جس کی بنا پر دامادوں کو اپنی ساسوں سے پرخاش ہو جاتی ہے۔

اکثر لڑکیوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ اپنے سسرال اور شوہر کی باتیں اپنی ماں کو ضرور بتاتی ہے۔ روزانہ اپنی امی کو فون کر کے معمولات کی تمام رپورٹ دینا ہوتی ہے اور پھر اسی کی روشنی میں ''ہدایات'' لینا ہوتی ہیں۔ شادی کے اوائل کے دنوں میں یہ روش انتہائی خطرناک ثابت ہوتی ہے۔ بہت سے گھرانے صرف اسی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ رہے ہیں۔ مائیں بیٹی کو شوہر کے دل میں راج کرنے اور سسرال میں اس کی حکمرانی قائم کرنے کی خواہش میں بیٹی کی زندگی ہی برباد کر دیتی ہیں اور پھر پچھتاتی ہیں۔

ہمارے معاشرے میں بہت سی ایسی خواتین بھی موجود ہیں، جو اپنے اور داماد کے مابین اس رشتے کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے انتہائی سمجھ داری سے اسے نبھانے کی کوشش کرتی ہیں، مگر بسا اوقات ہم ایسی صورت حال بھی دیکھتے ہیں کہ ساس تو داماد سے ہر طرح سے لحاظ و مروت برت رہی ہے، مگر داماد خواہ مخواہ اپنی ساس کو ''آخر، میں داماد ہوں'' والا روپ دکھا رہے ہیں۔ بعض مرد حضرات جن کی ساسیں سادہ لوح اور نرم خو ہوتی ہیں۔

وہ ان سے اپنے داماد ہونے کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ساس کی طرف سے داماد کی آؤ بھگت میں کوئی کوتاہی سرزد ہو جائے، تو وہ بہت زیادہ برا مان جاتے ہیں۔ بہت سے داماد بیویوں کی اچھی خاصی کلاس لینے کے بعد وہ اپنی ساس کو بھی دو چار طنزیہ باتیں سنا دیتے ہیں۔ اس طرح کی صورت حال بیویوں کے لیے بہت کٹھن اور جاں گسل ہوتی ہے۔ ایک طرف تو وہ اپنے شوہر کی زبان سے اپنی ماں کی برائیاں اور کوتاہیاں سننے پر مجبور ہوتی ہیں اور دوسری جانب اپنی ماں کی غلطی کی سزا بھی انہیں ہی بھگتنی پڑتی ہے۔

بعض شوہر حضرات یہ بھی کرتے ہیں کہ اگر ان کو اپنی بیوی کی کوئی بات بری لگے یا پھر کسی بات پر جھگڑا ہو جائے، تو با قاعدہ اپنی ساس کو گھر بلاتے ہیں اور پھر ان کی بیٹی کی شکایتیں کرتے ہیں۔ مجبور اور بے بس مائیں اپنی بیٹی کے گھر اور اس کی خوشیوں کی بقا کی خاطر داماد کی خوشامد کرتی ہیں، ان سے معافیاں مانگتی ہیں۔

قصور نہ ہوتے ہوئے بھی اپنی بیٹی کو داماد کے سامنے ڈانٹتے ہوئے داماد کو انتہائی لجاجت سے آئندہ ایسا نہ ہونے کا یقین دلاتی ہیں، نہ جانے کیوں ایسا کرتے ہوئے داماد یہ بات کیوں فراموش کر جاتے ہیں کہ ساس ان کی ماں کی جگہ ہے۔ وہ ساسیں جو اپنی بیٹیوں کے گھر اور اس کے سسرال کے معاملات میں دخل دے کر اپنے دامادوں سے باز پرس کر کے میاں بیوی کے درمیان تعلقات خراب کرتی ہیں، انھیں اپنے اس عمل سے مکمل پرہیز کرنا چاہیے، کیوں کہ یہ عمل ان کا قطعاً درست نہیں ہے اور وہ داماد جو چھوٹی چھوٹی باتوں کو جواز بنا کر اپنی ساسوں سے روٹھ جاتے ہیں یا ان سے بدزبانی کرتے ہیں۔ یہ انتہائی غیر مناسب فعل ہے۔

داماد اور ساس دونوں فریقین کو اپنے رشتے میں بہتری لانے کے لیے اپنے رویوں کو تبدیل کرنا ہوگا۔ اگر آپ اپنی بیٹی کو حقیقی و دائمی خوشیاں دینا چاہتے ہیں، تو اس کے سسرال والوں کے معاملات میں مداخلت سے حتی الامکان گریز کریں۔ اگر وہ اپنے سسرال کے کسی فریق یا شوہر سے نالاں ہے، تو بہ جائے اپنی بچی کی طرف داری کرنے کے، اسے چھوٹی چھوٹی باتوں کو درگزر کرنے کی ہدایت دیں۔

کہتے ہیں کہ میاں بیوی کے درمیان کبھی کوئی تیسرا فریق نہ بولے کیوں کہ اس طرح دونوں کا تعلق خراب ہوتا ہے لڑکے اور لڑکی دونوں کی مائیں معاملات میں مداخلت سے گریز کریں۔

سیانے کہتے ہیں کہ بیٹی کے گھر میں اپنی زبان بند رکھو، کیوں کہ اس عمل سے تلخیوں کا خدشہ ہوتا ہے۔ اس ضمن میں لڑکی پر یہ ذمے داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سمجھ داری اور سنجیدگی کا مظاہرہ کرے۔ اپنے گھر اور شوہر کی ہر بات اپنی ماں کو نہ بتائے اور شوہر کے سامنے ہر وقت میری ماں، میرے میکے کی تکرار نہ کرے۔ ایسا کرنے سے شوہر حضرات کو اپنے سسرال یا ساس سے چڑ ہونے لگتی ہے۔

دوسری طرف دامادوں کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے اور اپنی بیوی کے معاملات میں ساس کو شامل مت کریں۔ یہ درست ہے کہ وہ ان کی بیٹی ہے، مگر اب آپ کی شریک حیات بھی ہے۔ اگر آپ کو اپنی بیوی سے شکایات ہیں، تو اپنی ساس کو بیچ میں لانا درست نہیں، کوشش کرنی چاہیے کہ باہمی طور پر معاملات حل کیے جائیں۔

البتہ اگر کسی معاملے میں اپنی ساس کو شامل کرنا بھی پڑے، تو بہ صد احترام ان سے مخاطب ہوں اور یہ خیال رکھیں کہ ساس آپ کی ماں کی جگہ ہے، جب کہ بعض مرد حضرات ایسا بھی کرتے ہیں کہ ساس کے سامنے اپنی ماں کو فراموش کر کے اپنی ساس کے ہی بیٹے بن جاتے ہیں۔ ساسوں کو چاہیے کہ وہ بیٹی کی ساس کے رتبے پر بھی فرق نہ آنے دیں، کیوں کہ دونوں انتہائیں ہی درست نہیں۔ ہر سمت توازن اور میانہ روی ضروری ہے۔

قتل اور اس کی سنگینی

تحریر۔۔۔
مولانا محمد الیاس گھمن

اللہ تعالیٰ نے انسانی بالخصوص اسلامی معاشرے میں قتل و قتال کو حرام، مُوجِبِ جہنم، مُوجِبِ غضب، مُوجِبِ لعنت اور مُوجِبِ عذاب عظیم قرار دیا ہے۔

مزید یہ کہ اس سے متعلقہ احکام قصاص و دیت وغیرہ کا قرآن کریم میں ذکر فرمایا ہے تاکہ لوگ قتل جیسے بڑے اور بُرے جرم سے باز رہیں اور معاشرے میں فتنہ و فساد نہ پھیلنے پائے۔

قتل کی چار سزائیں:

مفہوم آیت: ''اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر ڈالے تو اس کی سزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ تعالیٰ غضب ناک ہوں گے۔ اس کو اپنی رحمت سے دور کر دیں گے اور اسے سخت ترین سزا دیں گے۔'' (سورۃ النساء)

آیت مبارکہ میں جان بوجھ کر قتل کرنے والے کی سزا کے طور پر چار باتیں ذکر فرمائی گئی ہیں:

دائمی جہنم۔ (تفصیل فائدہ کے عنوان سے ذیل میں ذکر کی جا رہی ہے)

☆ اللہ کا غضب۔

☆ اللہ کی لعنت۔ (رحمت سے دوری)

☆ سخت ترین عذاب (یعنی عام جہنمیوں کی نسبت زیادہ سخت عذاب ہوگا)

تفصیل: اللہ آیت مبارکہ میں ہے جان بوجھ کر قتل کرنے کی سزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اس کے تحت قاضی ثناء اللہ پانی پتی فرماتے ہیں: ''چوں کہ ایمان سے وہ نفرت کرتا ہے یا قتل کو جائز سمجھتا ہے اس لیے کافر ہو گیا اور کفر کی سزا ہمیشہ کی جہنم ہے یا پھر اس سے لمبی مدت مراد ہے۔''

ایک ناحق قتل ساری انسانیت کا قتل ہے:

ناحق قتل انہی گھناؤنے کاموں میں سے ایک ہے جس کی وجہ سے معاشرہ تباہ ہوتا ہے، اس لیے ناحق قتل کو گناہ کبیرہ قرار دے کر اسے پوری انسانیت کے قتل کے مترادف ٹھہرایا گیا ہے۔

قرآن کریم نے واضح لفظوں میں یہ اعلان کیا ہے:

مفہوم آیت: ''جس نے کسی ایک بے گناہ کو قتل کیا یا زمین میں فساد برپا کیا گویا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا۔'' (سورہ المائدہ)

بندگانِ رحمٰن کی پہچان:

اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کے اوصاف میں ایک وصف ''ناحق قتل سے اجتناب'' ہے۔ اللہ تعالیٰ معاشرے کو پُرامن بنانے کا حکم دیتے ہیں۔ رحمٰن کے بندے ہر ایسے کام سے دور رہتے ہیں جس کی وجہ سے معاشرے میں فساد اور بگاڑ پیدا ہوتا ہو۔

مفہوم آیت: ''اور وہ ایسی جان کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے اللہ نے حرمت بخشی ہے۔'' (سورہ الفرقان)

رجم، قصاص اور ارتداد:

شریعت نے معاشرے سے جرائم کے خاتمے کے لیے قتل کی درج ذیل چند صورتیں جائز قرار دی ہیں۔ جن کا اختیار اربابِ اقتدار کو سونپا ہے۔

نمبر **1**: رجم، یعنی جب کوئی شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت زنا کریں اور ان کا یہ جرم چار مردوں کی (فقہ اسلامی میں مقرر کردہ شرائط کے مطابق) گواہوں سے یا زنا کرنے والے مرد و عورت کے اعتراف وغیرہ سے ثابت بھی ہو جائے تو قاضی، جج ان کے بارے میں شرعی سزا رجم کی صورت میں نافذ کرے گا اور وہ یہ ہے کہ انہیں پتھر مار مار کر ہلاک کر دیا جائے۔

نمبر **2**: قصاص، یعنی جب کوئی شخص جان بوجھ کر کسی کو (ناحق) قتل کر دے تو ایسی صورت میں اس قاتل کو اس قتل کے بدلے میں قتل کر دیا جائے گا۔ یہ شرعی سزا ہے جو قاضی، جج نافذ کرے گا۔ ہاں مگر یہ کہ مقتول کے ورثا اس قاتل کو معاف کر دیں۔

نمبر **3**: ارتداد، یعنی جب کوئی شخص دین اسلام کو چھوڑ دے تو ایسا شخص شریعت کی نگاہ میں واجب القتل قرار پاتا ہے۔ قاضی، جج اسے شرعی قانون کے مطابق قتل کرا دے گا۔

مومن کی عزت و حرمت کعبہ سے بھی زیادہ ہے:

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس حالت میں دیکھا کہ آپ ﷺ کعبۃ اللہ کا طواف فرما رہے تھے اسی دوران آپ ﷺ نے کعبہ کو مخاطب کر کے فرمایا: ''اے کعبہ! تو کتنا اچھا ہے! تجھ سے مہکنے والی خوشبو کتنی ہی اچھی اور عمدہ ہے! تیری عظمت و مرتبت کس قدر بلند ہے! تیری عزت و حرمت کس قدر زیادہ ہے! (لیکن تیری ان تمام تر عظمتوں کے باوجود) اس ذاتِ برحق کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میں محمد (ﷺ) کی جان ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں مومن کی جان و مال کی حرمت تیری حرمت سے کہیں زیادہ ہے۔'' (سنن ابن ماجہ)

ہمیں مومن کے بارے میں ہمیشہ نیک گمان ہی رکھنا چاہیے۔

اسلحہ سے اشارہ کرنا بھی منع ہے:

حضرت ہمامؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہؓ سے نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد مبارک سنا، مفہوم: ''تم میں سے کوئی شخص اپنے (مسلمان) بھائی کی طرف اسلحہ (آلہِ قتل) سے اشارہ نہ کرے اس لیے کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ شیطان اس کے ہاتھ کو ڈگمگا دے اور وہ ناحق قتل کرنے کی وجہ سے جہنم میں جا پڑے۔'' (صحیح البخاری)

فرشتے لعنت بھیجتے ہیں:

معروف تابعی حضرت امام ابن سیرینؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہؓ سے نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان سنا، مفہوم: ''جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرتا ہے اس پر فرشتے اس وقت تک لعنت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اس اشارہ کرنے کو چھوڑ نہیں دیتا اگرچہ وہ اس کا حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو۔'' (صحیح مسلم)

قاتل کی عبادات قبول نہیں:

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا، مفہوم: ''جس شخص نے کسی مومن کو (ناحق) قتل کیا پھر اس قتل پر خوش بھی ہوا تو اللہ تعالیٰ اس کی نفل اور فرض عبادت قبول نہیں فرمائیں گے۔'' (سنن ابی داؤد)

ناحق قتل کے مقابلے میں پوری دنیا کا مٹنا آسان:

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم:

''کسی مسلمان کے (ناحق) قتل ہونے سے پوری دنیا کا تباہ ہو جانا اللہ تعالیٰ کے ہاں معمولی حیثیت رکھتا ہے۔'' (جامع الترمذی)

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم:

''اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی شخص کے ناحق قتل ہونے سے پوری کائنات کا ختم ہو جانا معمولی حیثیت رکھتا ہے۔'' (شعب الایمان للبیہقی)

حقوق العباد میں پہلا سوال:

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم:

''قیامت کے دن لوگوں کے مابین سب سے پہلے خون خرابے (قتل و قتال) کا فیصلہ سنایا جائے گا۔'' (صحیح البخاری)

قاتلوں کے سہولت کار:

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم:

''جو شخص کسی مسلمان کے ناحق قتل میں سہولت کار بنا، اگرچہ وہ معاونت بالکل معمولی درجے کی (ایک بات کی حد تک) بھی ہو تو وہ شخص (قیامت والے دن) اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کی آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) لکھا ہوا ہوگا کہ یہ شخص اللہ کی رحمت سے مایوس رہے گا۔'' (سنن ابن ماجہ)

شرک اور قتل کے علاوہ

تمام گناہوں کی معافی:

ابوالدرداءؓ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان سنا، مفہوم:

''اللہ تعالیٰ اگر چاہیں تو (گناہ گاروں کے) تمام گناہوں کو معاف فرما دیں سوائے اس گناہ گار کے جس نے شرک کیا یا کسی مومن کو جان بوجھ (اور بغیر شرعی اجازت کے حلال اور جائز سمجھ کر) کر قتل کیا۔'' (سنن ابی داؤد) یعنی مشرک اور ایسے قاتل کو اللہ کبھی بھی معاف نہیں فرمائیں گے۔

ناحق قتل کے سب شرکا جہنمی:

حضرت ابوالحکم البجلیؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدریؓ اور حضرت ابوہریرہؓ سے سنا وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد نقل فرماتے تھے کہ اگر (بالفرض) تمام آسمان والے اور زمین والے کسی ایک مومن کے قتل میں شریک ہو جائیں تو یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو جہنم میں ڈالیں گے۔ (جامع الترمذی)

خلاصہ یہ ہوا کہ:

ناحق قتل کرنا شریعت میں حرام ہے اگر کوئی شخص شرعاً ناحق قتل کو حلال سمجھتا ہے تو فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق کافر ہو جاتا ہے۔

ناحق قتل کی چار سزائیں: دائمی جہنم، اللہ کا غضب، اللہ کی لعنت اور سخت ترین عذاب کی صورت میں قرآن کریم میں مذکور ہیں۔

ایک ناحق قتل پوری انسانیت کو قتل کرنے کے برابر گناہ ہے۔

اللہ کے نیک بندوں کی صفت یہ ہے کہ وہ ناحق قتل نہیں کرتے۔

عام حالات میں اربابِ اقتدار کے لیے قتل کی تین صورتیں جائز ہیں: رجم، قصاص، ارتداد۔

اللہ تعالیٰ کے ہاں مومن کی عزت کعبۃ اللہ سے بڑھ کر ہے۔

اسلحے اور ہتھیار سے اشارہ کرنا جائز نہیں جو یہ کام کرتا ہے اس پر فرشتے لعنت بھیجتے ہیں۔

قاتل کی عبادات اللہ کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوتیں۔

ناحق قتل کے مقابلے میں ساری دنیا کا مٹ جانا آسان ہے۔

قیامت کے دن حقوق العباد میں سب سے پہلے قتل ناحق کا حساب ہوگا۔

قاتلوں کے سہولت کار قیامت کے دن اللہ کی رحمت سے مایوس کر دیے جائیں گے۔

شرک اور قتل کے علاوہ تمام گناہوں کی معافی کا امکان ہے۔

اگر کسی کو ناحق قتل کرنے میں تمام آسمان و زمین والے مل کر شریک ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ان سب کو جہنم میں ڈالیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے پورے معاشرے کو بالخصوص وطن عزیز پاکستان کو دہشت گردی، قتل و قتال اور فتنہ و فساد جیسی لعنت سے محفوظ فرمائے۔

وطن سرینگر

زمین کی قوت نمو میں کمی

جس طرح ماحولیات میں بگاڑ پیدا ہوا،اورسانس لینادشوار ہورہا ہے،اسی طرح زمین کی فطرت قوت نمو میں دھیرے دھیرے کمی آرہی ہے،ہم نے جراثم کش دواؤں اور کھاد کا استعمال اس قدر کیا ہے کہ زمین فصلیں اگل رہی ہیں اور ان کی کمیت و کیفیت میں خاصہ اضافہ ہوا ہے، کاشتکاروں کے لیے جو زراعتی منصوبے بنائے گئے وہ تین مراحل سے گذرکر چوتھے مرحلے میں داخل ہونے والے ہیں،اس کے باوجود زمین بیمار ہو رہی ہے ،اس کی صحت بحال کرنے اور رکھنے کی ضرورت ہے،فصلوں کو غذائیت سے پُر کرنے کیلئے زمین کے اندر سترہ (17) طاقت پہونچانے والے اجزاء ہوتے ہیں جن کی وجہ سے فصلیں لہلہاتی ہیں ،سائنس دانوں نے زمین کی قوت نمو میں کمی کی وجوہات بتائی ہیں ،ان میں نائٹروجن میں ساٹھ , (60) فارفورس میں پنتالیس (45)، پوٹاش اٹھائیس (28)، جنک پینتالیس (45)، بورون میں اٹھارہ (18) اور سلفر میں چوبیس (24) فی صدی کی کمی آگئی ہے۔نائٹروجن کی کمی ہونے کی وجہ سے پودے پیلے ہوجاتے ہیں،فاسفورس کی کمی سے جڑوں کی مضبوطی میں کمی آتی ہیں،پوٹاش بیماری یاپانی کی کمی سے پیدا ہونے والے مضر اثرات سے پودوں کو بچاتا ہے،جنک سے پودوں کو پروٹین ملتا ہے،جو ان کی نشونما کے لئے انتہائی ضروری ہے،برون بیج کے تیار کرنے میں خاصی اہمیت رکھتا ہے،اس کی کمی کی وجہ سے پھل پھٹنے لگتا ہے،سلفر پودوں میں پروٹین بڑھانے کے ساتھ تیلسن میں اس کی نافعیت کو بڑھاتا ہے۔

بہار کی بات کریں تو یہاں نائٹروجن میں زیادہ کمی آئی ہے،اور یہ کمی نویں (90) فی صدی علاقوں میں پائی جارہی ہے ،زمین کی روح مانی جانے والے کاربن میں چالیس (40) فی صدکی کمی درج کی گئی ہے،اس کا سیدھا اثر فصلوں کی غذائیت پر پڑ رہا ہے،اور اس کی قوت نمو میں کمی آرہی ہے،حکومت بہار کو اس کا احساس ہے کہ اگر بر وقت اس طرف توجہ نہیں دی گئی تو یہاں کی زمینوں کا ایک حصہ پنجاب اور ہریانہ کی طرح بنجر،اسراور پیداوارکم دینے والی ہوجائے گی۔فی الوقت ہمیں یہ دھیان رکھنی چاہئے رکھنا چاہیۓ کہ زمین میں کھاد اور دواؤں کا استعمال مٹی جانچ کے بعد زمین داروں کے مشورے کے مطابق ہی کریں۔بغیر مشورہ کے اپنی سمجھ پر اعتماد کرکے ان چیزوں کا استعمال انتہائی نقصان دہ ہے،یہ زمین کی قوت نمو اور فصلوں کی غذائیت کو تو متاثر کرتا ہی ہے،اس کا زیادہ استعمال زمین کے اندر کے پانی کے ذخیرہ کو بھی آلودہ کرتا ہے،جس سے پانی پینے کے لائق نہیں رہتا اور اگر پی لیا گیا تو مختلف امراض کے پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔

کیا بدعنوانی اور رشوت ستانی کو ختم کرنا ممکن ہے؟

بی بی سی

یہ سال 2002 تھا اور مشرقی یورپ کے ملک جارجیا کے دارالحکومت تبلیسی میں شادی کی تقریب کا اہتمام کیا جارہا تھا۔

دولہا ایک جوان پولیس والا تھا۔ ایک سال قبل ہی انھوں نے ہزاروں ڈالر رشوت دے کر ٹریفک پولیس میں نوکری حاصل کی تھی۔نوکری برقرار رکھنے کیلیے انھیں ہر ہفتے رشوت دینی پڑتی تھی۔ وہ بھی ایسی صورت میں جب ان کی ماہانہ تنخواہ صرف 10 ڈالر تھی۔

آپ کے ذہن میں سوال اٹھے گا کہ پھر رشوت کیسے دیتے ہوں گے؟اس کا جواب یہ ہے کہ وہ خود بھی کھل کر رشوت لیتے تھے۔

شادی کے موقع پر انھیں ساتھیوں کی جانب سے تبلیسی کی اس شاہراہ پر تحفے کے طور پر تین دن کی پوسٹنگ ملی جہاں اوپر کی کمائی سب سے زیادہ تھی۔

جارجیا کی یہ تصویر 21 ویں صدی کے ابتدائی سالوں کی ہے۔ اس وقت یہ ملک دنیا کے سب سے بدعنوان ممالک میں شامل تھا۔

ورلڈ اکنامک فورم نے اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ کرپشن (بدعنوانی) کسی ملک کی معیشت کے لیے کتنی نقصان دہ ہوسکتی ہے۔

دنیا کے کئی ممالک کو اس مسئلے کا سامنا ہے لیکن یہ ممالک اس کا کیا کر سکتے ہیں؟

روزمرہ کی زندگی میں بدعنوانی کا سامنا کرنے والے بہت سے لوگ اکثر پوچھتے ہیں کہ کیا کسی ملک سے بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہے؟

اس سوال کا جواب جاننے کے لیے بی بی سی نے چار ماہرین سے بات کی جنھوں نے جارجیا میں بدعنوانی پر قابو پانے کے طریقوں کو قریب سے دیکھا ہے۔

جارجیا میں پرورش پانے والی صحافی نتالیہ انتیلاوا کہتی ہیں: 'جب آپ کسی ایسے معاشرے میں بڑے ہوتے ہیں جہاں بدعنوانی ہوتی ہے،تو اس کے اثرات شروع سے آخر تک ہر جگہ نظر آتے ہیں۔'

نتالیہ انتیلاوا بتاتی ہیں کہ 21 ویں صدی کی پہلی دہائی میں جارجیا میں ہر طرف بدعنوانی پھیل چکی تھی۔

وہ کہتی ہیں: 'میرے بچپن میں زیادہ تر بجلی نہیں رہتی تھی، سسٹم کی مرمت کے لیے جو پیسے مقرر کیے گئے تھے، وہ وزیر توانائی کی جیب میں جاتے تھے۔'

نتالیہ کہتی ہیں کہ بجلی کی کمی کے سبب گھر کو گرم رکھنا مشکل تھا۔ان دنوں بہت سارے بچے سردی سے مرگئے۔

اس کے علاوہ اور بھی مسائل تھے۔ وافر مقدار میں بریڈ یعنی روٹی بھی میسر نہیں تھی۔ نتالیہ کہتی ہیں کہ اس وقت کے وزیر زراعت نے 'ملک کی زیادہ تر گندم بیچ دی تھی۔'

سرکاری ملازمتوں میں تنخواہ بہت کم تھی اور خیال کیا جاتا تھا کہ ملازمین رشوت لے کر اس کی تلافی کریں گے۔ اس کا بوجھ عام لوگوں پر پڑتا تھا۔

ان دنوں کو یاد کرتے ہوئے نتالیہ کہتی ہیں: 'آپ سڑک کراس کریں گے اور ایک پولیس والا آپ کی گاڑی کو روکے گا، پھر وہ کہے گا کہ آپ کے پاس ماحولیات کا سرٹیفکیٹ نہیں ہے۔ آپ کو اپنا لائسنس جمع کرانا ہوگا اور آپ کہہ سکتے ہیں کہ کیا میں اس کے لیے جرمانہ ادا کر سکتی ہوں۔ وہ اس پر راضی ہوجاتا۔ اگر آپ علاج کے لیے ہسپتال جاتے تو آپ بتایا جاتا کہ یہ علاج یہاں نہیں ہوسکتا،اس کے لیے بھی آپ کو پیسے دینے ہوتے۔'

جارجیا میں سنہ 2003 تک حالات ایسے ہوگئے کہ سب بیزار ہوگئے۔ اس سال انتخابی دھاندلی کے خلاف لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔

نتالیہ کہتی ہیں: 'مجھے یاد ہے کہ جب میں پولنگ سٹیشن پر پہنچی تو میرا نام لسٹ میں نہیں تھا۔ میرے والد کا نام وہاں تھا۔ حالانکہ ان کی موت کو سات سال ہو چکے تھے۔ پھر انتخابات میں زبردست دھاندلی ہوئی۔ اس کے بعد سینکڑوں لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔'

مظاہرے کی قیادت ملک کے سابق وزیر قانون میخائل ساکاشولی کر رہے تھے۔ اس سے دو سال قبل وہ اس وقت سرخیوں میں آئے تھے جب انھوں نے کابینہ کے اجلاس میں تصویریں لہراتے ہوئے الزام لگایا تھا کہ سرکاری افسران عوام کے پیسوں سے عالی شان عمارتیں خرید رہے ہیں۔

اب انھوں نے اپنی ایک پارٹی بنالی تھی۔ ان کا بنیادی مقصد کرپشن سے لڑنا تھا۔

نومبر سنہ 2003 میں وہ اپنے حامیوں کے ساتھ پارلیمنٹ میں داخل ہوئے۔ اس وقت کے صدر فرار ہوگئے۔ دو ماہ بعد نئے انتخابات ہوئے اور میخائل ساکاشولی کے اتحاد کو بے مثال 96 فیصد ووٹ ملے۔

اس کے بعد جارجیا میں اصلاحات کا دور شروع ہوا۔ نوجوانوں کی ایک ٹیم اس کام میں لگی ہوئی تھی۔ ان میں سے زیادہ تر لوگ 20 اور 30 کی دہائی میں تھے۔

جارجیا میں اصلاحات کا آغاز کرنے والی ٹیم کا حصہ شوٹا اوٹیاشویلی کہتے ہیں: 'جب میں پہلی بار وزارت پہنچا تو میرے ذہن میں جو پہلی تصویر آئی وہ عجیب سی تھی۔ وہاں کی عمارت میں دراڑیں پڑ رہی تھیں اور وہاں سے بہت مختلف بو آرہی تھی۔ وہاں کا سیوریج سسٹم ٹھیک سے کام نہیں کررہا تھا جو کہ ان دنوں بہت عام بات تھی۔'

شوٹا اوٹیاشویلی اب تھنک ٹینک 'جارجین فاؤنڈیشن فار سٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز' میں سینیئر فیلو کے طور پر کام کرتے ہیں۔

سنہ 2004 میں نئی حکومت نوجوان ٹیلنٹ کو بھرتی کررہی تھی۔ شوٹا کو بھی شامل ہونے کی آفر ملی۔

انھیں اور اس کے ساتھیوں کو بتایا گیا کہ ان کے سامنے ایک موقع ہے۔ اگلے آٹھ یا نو مہینوں میں انھیں کچھ کر دکھانا ہے جس سے فرق پڑے اور بدلاؤ نظر آئے۔

جارجیا میں بدعنوانی سے نمٹنے کے وعدے تو ماضی میں بھی کئی بار کیے گئے لیکن ان پر کبھی عمل نہیں ہوا۔ ایسے میں نئی حکومت جانتی تھی کہ اسے اپنی شبیہ بچانے کے لیے تیزی سے قدم اٹھانے ہوں گے۔

شوٹا بتاتے ہیں: 'ہم نے اصلاحات ٹریفک پولیس سے شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ سچ ہے کہ ٹریفک پولیس کسی بھی پولیس فورس کا سب سے اہم حصہ نہیں ہے لیکن یہ سب سے زیادہ نظر آتی ہے۔ ہمارا خیال تھا کہ جب تک عوام روزمرہ کی زندگی میں بدعنوانی کا سامنا کرتے رہیں گے انھیں یہ یقین نہیں آئے گا کہ حکومت اس معاملے پر کچھ کررہی ہے۔'

اور جیسا کہ آپ شروع میں پڑھ چکے ہیں ان دنوں جارجیا کی ٹریفک پولیس رشوت لینے کے لیے سب سے زیادہ بدنام تھی۔

شوٹا بتاتے ہیں کہ حکومت کے سامنے سوال یہ تھا کہ جو لوگ ساری زندگی رشوت وصول کرتے رہے ہیں انھیں اسے ترک کرنے کے لیے کیسے تیار کیا جائے؟اس کے لیے ایک انوکھا طریقہ تلاش کیا گیا۔

شوٹا کہتے ہیں: 'ہم نے محسوس کیا کہ فورس میں اصلاح کرنا ناممکن ہے۔ بہتر ہوگا کہ پوری فورس کو ہی برخاست کرکے نئے سرے سے آغاز کیا جائے۔'

راتوں رات جارجیا کی پوری ٹریفک پولیس فورس یعنی 16000 افراد کو فارغ کردیا گیا۔

شوٹا اور ان کی ٹیم نے نئے لوگوں کی خدمات حاصل کیں۔ اب فورس میں لوگوں کی تعداد کم تھی اور انھیں بہتر تنخواہیں دینا ممکن تھا۔

نئے تعینات ہونے والوں کے لیے 'ضابطہ اخلاق' یعنی دستور العمل بھی طے کیا گیا۔ نئی فورس کے بارے میں اشتہارات تیار کرکے ٹی وی پر دکھائے گئے۔

نئے پولیس اہلکاروں پر نظر رکھنے کے لیے انڈر کور ایجنٹس بھی تعینات کیے گئے تھے۔ اگر کوئی رشوت لیتے ہوئے پکڑا گیا تو اسے فوراً نوکری سے برخاست کردیا جاتا۔ اس کا اثر بھی نظر آنے لگا۔

شوٹا کہتے ہیں: 'پولیس کے بارے میں لوگوں کا تصور بدل گیا۔ کیونکہ وہ کچھ ایسا دیکھ رہے تھے جس کی کبھی توقع نہیں تھی۔ پولیس اہلکار شائستہ تھے۔ فورس میں خواتین کی کافی تعداد تھی۔ پولیس اہلکار چست درست تھے۔ اس کے ذریعے ہم نے ٹریفک پولیس میں اصلاحات کیں۔ ایک نیا برانڈ بنایا۔ اس کے بعد ہم نے پولیس کے دیگر حصوں میں بھی اصلاحات کیں۔'

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ دوسرے پولیس والے کہیں زیادہ کرپٹ تھے۔ ان میں سے کئی گینگسٹر جیسے تھے۔ اس وقت اغوا اور منشیات کی سمگلنگ عام تھی۔ حکومت نے تقریباً تیس ہزار لوگوں کو پولیس فورس سے نکال دیا۔ بدلے میں انھیں معقول رقم دی گئی۔ ہٹائے جانے والوں میں سے اکثر نے خاموشی سے اس فیصلے کو قبول کرلیا۔

شوٹا کے مطابق یہ ان کا بہترین فیصلہ تھا۔

ہمارے ماہرین کا خیال ہے کہ کرپٹ نظام ایک وائرس کی طرح ہوتا ہے۔ اگر وقت ملتا ہے تو وہ خود کو نئے حالات کے مطابق ڈھال لیتے ہیں اور پھیلنے لگتے ہیں۔

ایسے میں جارجیا کی اس وقت کی حکومت کو نہ صرف تیز رفتاری سے اقدام کرنے تھے بلکہ ملک کی ہر وزارت میں ان طریقوں کو نافذ کرنا تھا۔

شوٹا کا کہنا ہے کہ ایسا نہیں ہوسکتا کہ آپ ایک شعبے میں اصلاحات لائیں اور دوسرے کو چھوڑ دیں۔ پولیس میں اصلاحات کریں گے تو نظام عدل کو بھی بہتر کرنا ہوگا۔ تعلیم،صحت اور ٹیکس کے ڈھانچے میں بھی اصلاحات کی ضرورت ہوگی۔

سویڈش انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز کے ایک محقق جوہان اینوال کہتے ہیں: 'میں نے جارجیا کا دورہ کیا۔ میں یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ وہ کس طرح بدعنوانی سے نمٹتے ہیں۔ میں نے ان ممالک کا مطالعہ کیا ہے جہاں بدعنوانی ایک بڑا مسئلہ ہے اور اسے دور کرنا تقریباً ناممکن نظر آتا ہے۔'

جوہان اینوال جارجیا کی کامیابی کی کہانی کا مطالعہ کررہے تھے اور اس وقت انھیں جو موضوع بہت دلچسپ لگا وہ تھا تعلیمی نظام میں اصلاحات۔

جوہان اینوال بتاتے ہیں: 'ممتاز یونیورسٹیوں میں داخلے کے لیے 15، 20 یا 30 ہزار ڈالر ادا کرنے پڑتے تھے۔ پھر اپنی پسند کا گریڈ حاصل کرنے کے لیے پیسے ادا کرنے پڑتے تھے۔'

وہ کہتے ہیں کہ 2003' سے پہلے جارجیا میں ایک لطیفہ سنایا جاتا تھا کہ ایک شخص یونیورسٹی کے پروفیسر کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ مجھے فکر ہے کہ میرا بیٹا یونیورسٹی کا امتحان پاس نہ کر پائے ،اس پر پروفیسر نے کہا کہ میں 30 ہزار ڈالر کی شرط لگا سکتا ہوں کہ وہ پاس کرلے گا۔'

پولیس فورس کی طرح یہاں بھی سب کو فارغ کردیا گیا۔ اس کے بعد کم تعداد میں ہی سہی اچھے لوگ مقرر کیے گئے۔ جوہان بتاتے ہیں کہ رشوت ستانی کو روکنے کے لیے لوگوں اور اہلکاروں کے درمیان رابطہ کافی حد تک محدود کردیا گیا۔

نئی حکومت کے قیام کے ڈیڑھ سال بعد تمام یونیورسٹیوں میں داخلہ کے امتحانات کرائے گئے۔ جوہان کا کہنا ہے کہ امتحان کے پرچے چھاپنے کے لیے برطانیہ کی کیمبرج یونیورسٹی کے پرنٹنگ پریس کو بھیجے گئے تھے۔ پرنٹنگ کے بعد انھیں پولیس وین کے ذریعے بینکوں کے محفوظ درازوں میں رکھا گیا۔

وہ بتاتے ہیں کہ جب امتحان ہوا تو تمام مراکز پر پولیس فورس تعینات تھی۔ تمام کمروں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب تھے۔ امتحان دینے والے طلباء کے والدین انتظار گاہ میں بیٹھ کر سارا عمل دیکھ سکتے تھے۔

جوہان اینوال کہتے ہیں: 'یہ جیمز بانڈ کی فلم کی طرح تھی۔ اس کی مخالفت بھی تھی۔ پرانے پروفیسرز، اساتذہ، منتظمین اور کچھ طلبہ اس کے خلاف تھے۔'

لیکن صدر ساکاشولی پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھے۔ نوکریوں میں یونیورسٹی کے امتحانات کی قدر و قیمت ایک بار پھر بڑھ گئی ہے۔ جوہان کا کہنا ہے کہ ملک میں تبدیلی کے حوالے سے یہ ایک اہم قدم تھا۔

ان کا کہنا ہے کہ کرپشن پر پابندی کی وجہ سے پیسہ براہ راست سرکاری خزانے میں جارہا تھا۔ ٹیکس جمع کرنا ہو، ٹریفک سے متعلق جرمانے ہوں یا حکومت کو دیگر ادائیگیاں، سب کچھ آن لائن ہونے لگا۔ حکومت کی آمدنی میں نمایاں اضافہ ہوا۔ صدر ساکاشولی کے پہلے دور میں ملکی بجٹ میں 12 گنا اضافہ ہوا۔

جوہان اینوال کہتے ہیں: 'اگر ہم نتیجہ کی بات کریں تو جارجیا میں نظام ٹریک پر آگیا۔ پہلے ایسا نہیں تھا۔'

سب کو یقین ہوگیا ہے کہ جارجیا ماڈل بہت کامیاب ہے۔ ورلڈ اکنامک فورم کے کرپشن انڈیکس میں جارجیا کی درجہ بندی میں بہتری آئی ہے۔ لیکن اس وقت کے صدر ساکاشولی کی کہانی یہیں ختم نہیں ہوئی۔

تبدیلی سے اسباق

جارجیا میں ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی سربراہ ایکا گیگاوری کہتی ہیں: 'ساکاشولی کا معاملہ اس بات کی ایک مثال ہے کہ اقتدار کس طرح کسی کو خراب کردیتا ہے۔'

ایکا گیگاوری ان نوجوانوں میں شامل تھیں جنھیں سنہ 2004 میں نئی پولیس فورس میں بھرتی کیا گیا تھا۔ لیکن وہ یہاں زیادہ دیر نہیں ٹھہریں۔

2008 میں انھوں نے غصے میں پولیس فورس چھوڑ دیا۔ مظاہرین کے ساتھ پولیس کے برتاؤ سے وہ ناراض تھیں۔

ایکا کہتی ہیں: 'جب حکومت نے سکیورٹی فورسز، وزارت داخلہ اور پولیس سے لوگوں کو نکالا تو مسئلہ یہ تھا کہ انھیں اپنے طور طریقے بدلنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ لوگوں کو نوکریوں سے نکالے جانے کی کارروائی ضابطے کے مطابق نہیں کی گئی۔'

صدر ساکاشولی کو اتنی جلدی تھی کہ وہ قانونی عمل کو نظر انداز کرنے لگے۔ تاہم یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر انھوں نے اس عمل پر اچھی طرح عمل کیا ہوتا تو ہر ملازم کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے میں کئی سال لگ جاتے اور تب تک تبدیلی کا موقع ہاتھ سے نکل چکا ہوتا۔

لیکن ان کے فیصلوں سے لوگوں کی شکایات بڑھ رہی تھیں۔ اس وقت انصاف کا نظام کرپشن سے پاک تھا لیکن بہت سے لوگوں کی رائے میں غیر جانبدار نہیں تھا۔

ایکا گیگاوری کہتی ہیں: 'حکومت کے خلاف مقدمہ جیتنا ناممکن تھا۔ ججوں کو کوئی رشوت نہیں دے رہا تھا لیکن 'سیلف سنسرشپ' جیسی صورتحال تھی۔ ججوں کو ایسے فیصلے دینے کی اجازت نہیں تھی جو حکومت کے احکامات کے خلاف ہوں۔'

ایکا کا کہنا ہے کہ بعض اوقات قانون کی پاسداری کرنے والی ایجنسیوں کو حکومت کے خلاف بولنے والوں کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ وہ بتاتی ہیں کہ صدر ساکاشولی یہ ماننے لگے کہ وہ واحد شخص ہیں جو ملک کو بچا سکتے ہیں۔ انھیں پختہ یقین تھا کہ اگر انھوں نے صدارت چھوڑ دی تو جارجیا پھر سے پرانے کرپٹ نظام میں پھنس جائے گا۔ ایسے میں وہ اقتدار میں رہنے کے لیے ہر حربہ آزمانے لگے۔

ان کے صدر بننے کے کچھ عرصے بعد ایک ایسا بل منظور کیا گیا جس کے ذریعے اختیارات پارلیمنٹ کے بجائے صدر کے ہاتھ میں آگئے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

باقیات

101

"ڈیجیٹل انڈیا" پہل کے 11 سال مکمل ہونے پر ایک تفصیلی عکاسی شیئر کی، جس کا مقصد "جمہوری رسائی، جامع ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی تعمیر، اور سب کے لیے مواقع" ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم نے مودی نے اپنا بلاگ شیئر کیا جہاں انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگرچہ پچھلی دہائیاں ہندوستانیوں کی ٹیکنالوجی کے استعمال کی صلاحیت کے بارے میں شکوک وشبہات کی زد میں تھیں، ان کی حکومت نے شہریوں کی صلاحیتوں پر بھروسہ کرتے ہوئے اس نقطہ نظر کو تبدیل کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ٹیکنالوجی کا استعمال تفاوت کو بڑھانے کے لیے نہیں بلکہ مراعات یافتہ طبقے اور پسماندہ طبقے کے درمیان خلیج کو ختم کرنے کے لیے کیا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ڈیجیٹل انڈیا مہم کی غیر معمولی کامیابی نے پوری دنیا کی توجہ بھارت کی جانب مبذول کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپٹیکل فائبر نیٹ ورک کی توسیع سے لے کر ڈیجیٹل لین دین (ڈیجیٹل ٹرانزیکشنز) تک، اس مہم نے ہر شعبے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا" جب ایک ارب سے زائد لوگ ٹیکنالوجی کو اپناتے ہیں تو اس کے اثرات نہایت انقلابی اور دور رس ہوتے ہیں"۔ انہوں نے کہا "ڈیجیٹل انڈیا مہم نے نہ صرف ملک میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو مضبوط کیا بلکہ بھارت کو عالمی سطح پر ایک ڈیجیٹل طاقت کے طور پر بھی نمایاں مقام دلایا"۔

102

امرناتھ گپھا تک جائے گا۔ یاترا کے پہلے قافلے کو جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے ۔ ادھر جموں کے نگروٹہ میں کیمپ میں موجود یاتریوں میں کافی جوش و خروش پایا جا رہا ہے اور وہ یاترا کیلئے بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ بھگوتی نگر میں کیمپ میں ہزاروں کی تعداد میں یاتری موجود ہے جو بدھ کی صبح کشمیر کی طرف سفر شروع کریں گے ۔ ادھر یاترا کے پیش نظر جموں سے سرینگر تک انتظامات کو مکمل کر لیا گیا ہے ۔ رام بن ضلع انتظامیہ اور پولیس نے محفوظ یاترا کو یقینی بنانے کیلئے وسیع حفاظتی انتظامات کیے ہیں۔ سرینگر جموں شاہراہ پر سرنگوں، پلوں اور ریلوے ٹریکس کی فوج، جموں و کشمیر پولیس اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس کی طرف سے سخت حفاظت کی جا رہی ہے۔ جموں وکشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کے ساتھ قریبی تال میل میں کام کرتے ہوئے، فوج یاتریوں کے لیے ایک مضبوط سیکورٹی کور کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ پہاڑی علاقوں سے گزرنے والی ہائی وے پر خصوصی حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔ زمینی گشت کے علاوہ فوج جموں سرینگر قومی شاہراہ کے آس پاس کی پہاڑیوں میں اونچی پوزیشنوں سے یاترا کے قافلوں کی نگرانی اور حفاظت بھی کرے گی۔

103

اور تعلیم سے لے کر کاروبار اور تجارت تک، اس نے شہریوں کو بااختیار بنا کر اور ایک پائیدار ڈیجیٹل معیشت چلا کر ہر شعبے کو مزید جامع، اختراعی اور مستقبل کے لیے تیار کیا ہے۔" انہوں نے کہا "ڈیجیٹل انڈیا پہل کے 11 سالوں نے ملک بھر میں ایک ڈیجیٹل انقلاب برپا کیا ہے، ایک مضبوط ڈیجیٹل انفراسٹرکچر بنایا ہے جس نے نہ صرف لاکھوں لوگوں کو جوڑا ہے بلکہ شہریوں کے درمیان ڈیجیٹل تقسیم کو بھی ختم کیا ہے۔" ادھر وزیر صحت نے نوٹ کیا کہ مودی حکومت ڈیجیٹل رسائی کو بڑھانے کے لیے پرعزم ہے تاکہ ہر شہری، یہاں تک کہ دور دراز علاقوں میں بھی، کلیدی خدمات تک آسانی سے رسائی حاصل کر سکے۔"

104

پنڈیچر (سی اے پی ای ایکس) اور مرکزی معاونت والی سکیموں (سی ایس ایس) کی عمل آوری کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ فنڈز کے بہترین استعمال اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے تمام ترقیاتی کاموں کی کڑی نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر محکمے کو مقررہ ٹائم لائنز پر عمل کرنا چاہیے، معیار کے اصول کو برقرار رکھنا چاہیے اور پروجیکٹ کی عمل آوری میں نتیجہ خیز طرز عمل اپنانا چاہیے تاکہ عوام تک ٹھوس فوائد پہنچ سکیں۔ وزیر موصوف نے مویشی اور بھیڑ پالن شعبوں کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ زیادہ سے زیادہ مویشیوں کو لائیو سٹاک انشورنس سکیم کے تحت لانے کے لئے کوششیں تیز کی جائیں تاکہ کسانوں اور مویشی پالنے والوں کو زیادہ مالی تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے محکمہ زراعت کے انفورسمنٹ ونگ کو بھی ہدایت دی کہ وہ مقررہ رہنما اصولوں پر سختی سے عمل درآمد کریں اور شفافیت، جوابدہی اور معیار کے اصولوں کی پابندی کو یقینی بنانے کے لئے فیلڈ انسپکشن کو مضبوط کریں۔ جاوید ڈار نے باغبانی محکمہ کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ موجودہ کیٹنگ سینٹروں کو سیلف ہیلپ گروپوں (ایس ایچ جی) کے ساتھ مربوط کرتے ہوئے ان کا بھرپور استعمال کیا جائے تاکہ ویلیو ایڈیشن کو فروغ ملے، روزگار کے مواقع پیدا ہوں اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہو۔ انہوں نے محکمہ کو مزید ہدایت دی کہ پودے فراہم کرنے والی رجسٹرڈ نرسریوں کے لئے ایک مضبوط مانیٹرنگ میکانزم قائم کیا جائے تاکہ کاشتکاروں کو صرف معیاری اور بیماری سے پاک پودے فراہم کئے جائیں اور ناقص معیار کے مواد کی فراہمی روکی جا سکے۔ انہوں نے دیہی ترقی محکمہ کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ پردھان منتری آواس یوجنا (پی ایم اے وائی) کے تحت استفادہ کنندگان کے سروے کا عمل شفاف، منصفانہ اور مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ کوئی بھی اہل مستحق شخص محروم نہ رہ جائے اور نہ ہی کسی کو مناسب وجہ کے بغیر مسترد کیا جائے۔ وزیر موصوف نے مزید ہدایت دی کہ جی۔ آر اے ایم۔ جی نظام میں منتقلی سے قبل زیر التوا واجبات سے متعلق تمام ضروری دستاویزات مرتب کر کے پیش کی جائیں تاکہ باقی ماندہ فنڈز کے اجرا کا مطالبہ مرکزی حکومت کے سامنے مؤثر طریقے سے آگے بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے محکمہ سے 14ویں فائنانس کمیشن کے زیر التوا واجبات کی مکمل تفصیلات بھی بلا تاخیر پیش کرنے کو کہا۔ انہوں نے کوآپریٹو سیکٹر کا جائزہ لیتے ہوئے جموں و کشمیر میں ڈیری کوآپریٹو تحریک کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ کسانوں کی آمدنی کو بہتر بنایا جا سکے اور دیہی معاش کو بڑھایا جا سکے۔

105

آہنگی و انضمام، "A" سے آتم نربھرت اور "Y" سے یودھا فرسٹ ہے۔ جنرل سیٹھ نے کہا کہ یہ ویژن وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے 'ڈی کیڈ آف ٹرانسفارمیشن' منصوبے سے متاثر ہے، جس کا مقصد فوج کی تنظیم نو اور جدید خطوط پر استوار کرنا ہے۔ انہوں نے 31ویں چیف آف آرمی اسٹاف کی حیثیت سے ذمہ داری سنبھالنے کو اپنے لیے باعث فخر اور اعزاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ فرض، عزت اور "قوم پہلے" کے اصولوں پر پوری وابستگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیں گے۔ جنرل دھیراج سیٹھ نے وطن کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جرات، فرض شناسی اور بے لوث قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہیں گی۔ واضح رہے کہ جنرل دھیراج سیٹھ نے منگل کو سبکدوش ہونے والے جنرل اوپیندر دویدی کی جگہ بھارتی فوج کے 31ویں سربراہ کی حیثیت سے عہدہ سنبھالا ہے۔ اس سے قبل وہ نائب سربراہ فوج (وائس چیف آف آرمی اسٹاف) کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔

106

ڈرائیور کو گرفتار کر لیا۔ اس سلسلے میں مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں تاکہ حادثے کی وجوہات کا پتہ چلایا جا سکے۔ اسی دوران بڈگام میں ٹاٹا مسافر بس حادثے کا شکار ہوگئی، جس کے نتیجے میں ڈرائیور سمیت 25 افراد زخمی ہوگئے۔ عین شاہدین کے مطابق بس بیروہ سے بڈگام جا رہی تھی کہ نصراللہ پورہ کے قریب کوتر علاقے میں پیش آنے والے حادثے کا شکار ہوگئی۔ حادثے کی وجوہات فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکیں۔ ریسکیو ٹیموں کے پہنچنے سے قبل نصراللہ پورہ کے مقامی لوگوں نے فوری طور پر امدادی کارروائیاں شروع کرتے ہوئے زخمی مسافروں کو بس سے باہر نکالا۔ تمام زخمیوں کو علاج کیلئے سب ضلع اسپتال بڈگام منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ زخمیوں کی حالت کے بارے میں فوری طور پر کوئی تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کر کے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ادھر ایک اور واقعہ میں بارہمولہ کے پٹن زنگام مقام پر تین گاڑیوں کے درمیان شدید ٹکر ہوئی جس میں چھ افراد زخمی ہوگئے، جبکہ شاہراہ پر کچھ دیر کے لیے ٹریفک کی آمدو رفت بھی متاثر رہی۔ نمائندے کے مطابق حادثے میں ایک ڈمپر، ایک اسکارپیو اور ایک آلٹو 800 کار آپس میں ٹکرا گئیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور مقامی لوگ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ زخمیوں کی شناخت اور ان کی چوٹوں کی نوعیت کے بارے میں فوری طور پر کوئی تفصیل سامنے نہیں آئی۔ بعد ازاں تباہ شدہ گاڑیوں کو شاہراہ سے ہٹا دیا گیا، جس کے بعد ٹریفک کی روانی بحال کر دی گئی۔ پولیس نے اس سلسلے میں مقدمہ درج کر کے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

107

کو کون شفا دیتا ہے؟" ہے۔ یہ موضوع، ان جسمانی، ذہنی اور جذباتی چیلنجوں پر روشنی ڈالتا ہے جن کا ڈاکٹروں کو زندگیاں بچانے کے دوران سامنا کرنا پڑتا ہے، ان کی اپنی فلاح و بہبود کی ضرورت پر زور دیا جاتا ہے۔ اس دن کا قیام پہلی بار 1991 میں معاشرے میں طبی پیشہ ور افراد کی قربانیوں، مہارت اور اہم شراکت کو تسلیم کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ ڈاکٹروں کے قومی دن کے موقع پر سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے لکھا کہ آج، جیسا کہ ہم ڈاکٹروں کا دن مناتے ہیں، میں ہندوستان کے تمام ڈاکٹروں اور طبی پیشہ ور افراد کی تعریف کرنا چاہوں گا جو آپریشن امستاد کے ایک حصے کے طور پر وینزویلا میں انتھک کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے مشکل وقت میں، ضرورت مندوں کی خدمت کے لیے ان کی کوششیں اس بات کی روشن مثالیں ہیں کہ مزید دکھائیں۔ ایک اور پوسٹ میں نریندر مودی نے کہا کہ معالجین کی محنت، ہمدردی اور عزم ہندوستان کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹروں کے دن پر، ہمارے سرشار ڈاکٹروں کو سلام، جن کی محنت، ہمدردی اور عزم ہندوستان کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ان کی انتھک کوششوں نے، اکثر انتہائی مشکل حالات میں، بے شمار لوگوں کا اعتماد اور شکر گزاری حاصل کی ہے۔ ادھر جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کو ڈاکٹروں کے قومی دن کے موقع پر طبی برادری کو مبارکباد پیش کی، ان کی بے لوث خدمات، ہمدردی اور معاشرے کے تئیں غیر متزلزل وابستگی کے لیے اظہار تشکر کیا۔ سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک ایک پیغام میں، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ قومی ڈاکٹروں کے دن پر، میں طبی پیشہ ور افراد کا ان کی بے لوث خدمات، ہمدردی اور معاشرے کو صحت مند رکھنے کے لیے انتھک لگن کے لیے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ قوم ڈاکٹروں کی عظیم خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور انسانیت کے لیے ان کی گراں قدر خدمات کا اعتراف کرتی ہے۔ جموں وکشمیر کے وزیر اعلی عمر عبداللہ نے بھی ڈاکٹروں کے قومی دن کے موقعہ پر طبی برادری کو مبارکباد پیش کی۔ وزیر اعلی کے آفس نے ایک پوسٹ میں لکھا کہ ڈاکٹروں کے قومی دن کے موقع پر، وزیر اعلی عمر عبداللہ نے طبی برادری کو اپنی دلی مبارکباد پیش کی، زندگی بچانے اور انسانیت کی خدمت کے لیے ان کی غیر متزلزل لگن کے لیے گہری تعریف کا اظہار کیا، اکثر انتہائی مشکل حالات میں۔ انہوں نے صحت کی دیکھ بھال کو مضبوط بنانے میں ڈاکٹروں کی انمول شراکت کا اعتراف کیا اور ان کی شاندار خدمات میں مسلسل کامیابی کی خواہش کی۔

108

تعطیلات منائیں گے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ موسم گرما کے موجودہ حالات کے پیش نظر مجاز اتھارٹی کی منظوری سے کیا گیا ہے۔ مطلع شدہ مدت کے دوران، حکم کے تحت آنے والے تمام تعلیمی ادارے تعلیمی سرگرمیوں کے لیے بند رہیں گے۔ ڈائریکٹوریٹ نے یہ حکم کمشنر سیکرٹری، محکمہ سکول ایجوکیشن، ڈویژنل کمشنر جموں، ڈپٹی کمشنروں، چیف ایجوکیشن آفیسروں، جوائنٹ ڈائریکٹروں، ایس سی ای آر ٹی جموں اور دیگر متعلقہ حکام کو معلومات اور ضروری کارروائی کے لیے بھیج دیا ہے۔ آفیشل آرڈر کو وسیع پیمانے پر تشہیر کے لیے محکمہ اطلاعات اور سرکاری ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کے لیے ڈائریکٹوریٹ کے کمپیوٹر سیکشن کو بھی بھیج دیا گیا ہے۔ محکمہ اسکول ایجوکیشن کی جانب سے جاری کردہ مزید ہدایات کیساتھ اسکولوں کی گرمائی تعطیلات کے اختتام کے بعد 20 جولائی 2026 (پیر) کو دوبارہ کھلنے کی توقع ہے۔

109

روڈز اینڈ بلڈنگز (آر اینڈ بی)، کنکنویٹی، گڑھوں کی مرمت اور یوٹی کیپکس بجٹ کے تحت گزشتہ مالی برس کے دوران مکمل کئے گئے کاموں کی تفصیلات پیش کی گئیں۔ میٹنگ میں رواں مالی برس کے دوران مجوزہ اور منظور شدہ نئے کاموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ سپیکر موصوف نے جاری منصوبوں کی طبعی اور مالی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے ان کی بروقت تکمیل کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ترقیاتی فوائد عوام تک بغیر کسی تاخیر کے پہنچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی کاموں کے ثمرات زمینی سطح پر عوام تک پہنچنے چاہئیں اور ہر منصوبہ بہتر عوامی بنیادی ڈھانچے اور شہری سہولیات میں بہتری کا باعث بننا چاہیے۔ عبدالرحیم راتھر نے چرار شریف حلقہ انتخاب سے متعلق کئی اہم مسائل کی جانب انجینئروں کی توجہ مبذول کراتے ہوئے انہیں ہدایت دی کہ عوامی مفاد کے وسیع تر تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ان مسائل کو جلد از جلد حل کیا جائے۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ تمام جاری کاموں کی رفتار میں تیزی لائی جائے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ وہ مقررہ مدت میں مکمل ہوں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعمیراتی کاموں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ کام میں اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام ترقیاتی اقدامات کا مقصد چرار شریف کے لوگوں کے لئے حقیقی فوائد اور بہتر عوامی سہولیات کی فراہمی ہونا چاہیے۔ میٹنگ میں چیف انجینئر آر اینڈ بی سینٹرل کشمیر، سپرانٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی سرکل بڈگام، ڈائریکٹر فائنانس (پی ڈبلیو ڈی)، جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ (پی ڈبلیو ڈی)، چیف پلاننگ آفیسر بڈگام، ایگزیکٹیو انجینئرز چاڈورہ، چرار شریف اور بڈگام ڈویژن کے علاوہ محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کے دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

110

عمل شروع کیا۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ غیر جمہوری اور افسر شاہی پر مبنی نظام کے باعث تعلیمی شعبے کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔ تعلیمی کیلنڈر کو بلا جواز تبدیل کر کے پورے نظام کو انتشار کا شکار بنایا گیا، جس سے طلبہ، والدین اور تعلیمی اداروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے اقتدار میں آتے ہی سب سے پہلے تعلیمی کیلنڈر کو دوبارہ اکتوبر-نومبر سیشن پر بحال کیا تاکہ طلبہ کا تعلیمی مستقبل محفوظ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے سکولی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے، متعدد سکولوں کا درجہ بڑھانے، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور تعلیمی اصلاحات کو آگے بڑھانے کیلئے کئی اہم اقدامات کئے ہیں۔ آج وقت پر امتحانات کا انعقاد ہوتا ہے اور مقررہ مدت کے اندر اندر ہی نتائج شائع کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر اسمبلی میں پرائیویٹ یونیورسٹیز بل کی منظوری بھی ایک تاریخی اقدام ہے، جس سے اعلی تعلیم کے شعبے میں نئی راہیں کھلیں گی، سرمایہ کاری بڑھے گی اور نوجوانوں کو اپنے ہی خطے میں معیاری تعلیم کے مزید مواقع میسر آئیں گے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ جموں وکشمیر میں تعلیم کے فروغ کی روشن روایت نیشنل کانفرنس کی دین ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب جماعت کے بانی شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے ریاست کی باگ ڈور سنبھالی تھی، اُس وقت خواندگی کی شرح محض 6 فیصد تھی، لیکن مفت تعلیم، گشتی سکولوں، نئے تعلیمی اداروں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے قیام اور مسلسل تعلیمی اصلاحات کے نتیجے میں آج خواندگی کی شرح 82 فیصد سے تجاوز کر چکی ہے۔

111

کیونکہ وہاں سب سے زیادہ ملزمان کی گرفتاری عمل میں لائی گئی، سب سے زیادہ مقدار میں مختلف قسم کی منشیات اور دوسری نشہ آور اشیاء ضبط کی گئی اور متعدد ملزمان کے منشیات سے بنائی گئی جائیدادوں کو قرق اور مسمار بھی کیا گیا۔ کل ملا کر 80 دنوں میں پورے جموں وکشمیر میں NDPS ایکٹ کی دفعات کے تحت 100 سے زیادہ جائیدادیں ضبط کی گئی ہیں اور ایک درجن سے زیادہ ایسی جائیدادوں بشمول رہائشی مکانات، تجارتی مراکز اور دکانات کو منہدم یا مسمار بھی کیا گیا ہے۔ PIT-NDPS ایکٹ کے تحت 200 کے لگ بھگ عادی یا بدنام منشیات اسمگلروں کو گرفتار کر کے مختلف جیلوں میں بند رکھا گیا ہے۔ ایک اہم احتیاطی تدابیر کے تحت منشیات کی اسمگلنگ کیلئے استعمال ہونے والی درجنوں گاڑیوں کو بھی ضبط کیا گیا اور ساتھ ہی ایسے ملزمان کے تقریباً 700 ڈرائیونگ لائسنس منسوخ کر

از نیابت گوم احمد پورہ باجلاس نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مساۃ ہاجرہ بیگم بیوہ عبدالمجید راتھر ساکنہ ارچندر ہامہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت Income dependency سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ وبیانات نمبردار دہ وچوکیدار علاقہ سائلہ مذکورہ اپنے اولادان کے ہمراہ موضع ارچندر ہامہ سنگھ پورہ میں مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ کا شوہر مسمی عبدالمجید راتھر مورخہ 23/11/2020 کو فوت ہو چکا ہے۔ علاوہ ازیں سائلہ مذکورہ "شال بافی" کا کام کرتی ہے جسکی ماہوار آمدنی روپیہ 6500 ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ تحت ضابطہ Income dependency سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ مساۃ ہاجرہ بیگم کے dependents بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
اشفاق احمد راتھر پسر مرحوم عبدالمجید راتھر / مساۃ ہاجرہ بیگم	۲۷	پسر	زیر تعلیم	غیر شادی شدہ
عبدالقیوم راتھر پسر----	۲۶	--	--	---
فردوس احمد راتھر پسر----	۲۴	--	--	---
اقرا مجید دختر---	۲۲	دختر	---	----
مہک مجید دختر---	۱۷	--	--	---

مندرجہ بالا سائلہ مذکورہ کے dependents ہیں اور اور کوئی بھی dependent نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت ماگام باجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب راجہ بانو زوجہ غلام رسول شیخ ساکنہ کانہامہ ضلع بڈگام بمراد حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ (وارثان جائز) بوجہ فوتیدگی شوہر غلام رسول شیخ ولد غلام نبی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ راجہ بیگم زوجہ غلام رسول ساکنہ کانہامہ ہے کہ اسکا شوہر مسمی غلام رسول شیخ ولد غلام نبی شیخ مورخہ 01/06/2026 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ نے ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی پیش کی۔ راقم نے اس ضمن میں پٹواری حلقہ متعلقہ سے رپورٹ طلب کی ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی مذکور کے بذیل وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
شبیر احمد ولد غلام رسول شیخ	۴۵	پسر	مزدوری	
شوکت احمد ولد---	۳۷	--	...	
فردوسہ بانو دختر---	۴۲	دختر	گھریلو کام	
تسلیمہ بانو دختر---	۴۰	--	...	
راجہ بانو زوجہ---	۶۵	بیوہ	عمر رسیدہ	

اس کے علاوہ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں دکھایا گیا ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

GOVT. OF JAMMU & KASHMIR
SHEEP HUSBANDRY DEPARTMENT KASHMIR
OFFICE OF THE ASSISTANT DIRECTOR SHEEP BREEDING FARM GOABAL KANGAN

Sub: - Auction of Culled Animals-publication of Notice thereof.
Ref:- DSHK Sanction Letter No. DSHK/Tech/2026/1815-16 dated 20.05.2026.

ADVERTISEMENT NOTICE

Government Sheep Breeding Farm Goabal Kangan is conducting auction of culled animals at Highland pasture Mohanamarg on 10.07.2026 at 02.00 PM (Saturday). As such all the interested persons/stake holders are hereby informed through the medium of this notice to participate in the process of auction of culled animal at above mentioned place on scheduled date and time on following Terms & Conditions which shall be binding on the bidders.

- The animal shall be disposed off strictly as per WHO/VPH protocol where ever required.
- The payment shall be accepted only through cash to be deposited on spot.
- The committee shall have the final authority to accept or reject a bid.
- Any other terms and condition as may be deemed necessary by the auction committee shall be announced on spot.

No: SBFG/Tech/2026-27/446-53 Dated:-01.07.2026

Sd/-Assistant Director
Govt. Sheep Breeding Farm
Goabal Kangan

DIPK No: 2748/26

Government of Jammu and Kashmir Union Territory
Public Works Department (R&B)
Office of the Executive Engineer, PWD (R&B)
Mechanical Division South Kashmir

NOTICE INVITING E-TENDERS

e-NIT No: 06 of R&B/MDSK/2026-27 Dated: 30/06/2026

For and on behalf of the Lt. Governor of J&K Union Territory, Executive Engineer PW(R&B) Mechanical Division South Kashmir, Khanabal, Anantnag invites e-tenders in two (02) cover system, from the Experienced firms/ Eligible Contractors/Reputed Agencies.

S. No.	Name of Work	Adv. Cost (in Lakh)	Tender Fee	Earnest Money @ 2% of Adv. Cost (in Rs)	Time of Completion
1.	Establishment of Pasteurized Compost Making Unit (Capacity 35 MT) at Newly Alloted State Land Kakapora, District Pulwama (Public Sectro) under HADP Project Promotion of Round the Year Mushroom Cultivation 2025- 26 (Electro-Mechanical Part)	25.33	1100/-	50660/-	45 Days

Intending Authority: Office of the Chief Agriculture Officer Pulwama.
Administrative Approval: Authorization Conveyed NO. CAO/Pul/Plg./2025-26/10176-78 Dated:- 17-02-2025 Technical Sanction: TS No: EE/Mech/R&B/TS/02 of 2026-2027 Dated 30-06-2026
The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities (B.O.Q), terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website http://jktenders.gov.in as per below schedule:

1.	Date of Issue of Tender Notice	30/06/2026 15:30
2.	Period of downloading of bidding documents	30/06/2026 15:30
3.	Bid submission Start Date & Time	30/06/2026 15:30
4.	Bid Submission End Date & Time	14/07/2026 12:00
5.	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	15/07/2026 on or after 12:00 Hrs. in the Office of the Executive Engineer PWD(R&B) Mechanical Division South Kashmir Khanabal, Anantnag
6.	Date & time of opening of Financial Bids (Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed.
7.	Tender document fee to be deposited in	Upload a Copy of Tender Fee to be deposited in Account No: 0470010200000099, IFSC:JAKA0LALAN, Account Name: M/S CENTRALIZED POOL ACCOUNT PW R AND B ZONE SOUTH.
8.	Earnest Money Deposit	Upload a copy of Earnest money deposit @2% amounting to Rs 50660/- of the estimated cost, to be deposited in Account No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALAN, Account Name: M/S CENTRALIZED POOL ACCOUNT PW R AND B ZONE SOUTH. In case of unsuccessful bidder(s), a system enabled provision for automatic triggering of EMD refunds shall be implemented and in case of the successful bidder the Bid security amount shall upon completion of the bidding process be transferred from single Centralized Designated Pooling Bank Account to Performance Security Deposit Head on Authorization from HOD during the currency of contract agreement including defect liability period. In addition, the differential amount of performance security (Performance Security @5%) shall be furnished by the Bidder in cash to the designated Authority. Failure to produce differential amount of Performance Security/Additional Performance Security shall render the L1 as nonresponsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities. EMD shall be valid for a period of 45 days after bid validity.

Note: The bidder must get registered on JKPWDOMS, as no payments shall be made unless the bill is processed on JKPWDOMS. In view of circular issued by Finance Department of JK UT, no p a y m e n t s h a l l be released until and unless bill is processed through JKPWDOMS application and routed through JKPaySys. However, for those bidders who are not yet registered on JKPWDOMS, they shall submit an undertaking that JKPWDOMS registration will be done well on time before release of payment.
Instruction to Bidders
The Bids shall be deposited in electronic format with Digital Signature on the official website www.jktenders.gov.in in Two covers viz., Technical Bid & Financial Bid. Cover-I Shall

1.	Cost of tender document	Upload a Copy of Tender Fee to be deposited in Account No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALAN, Account Name: M/S CENTRALIZED POOL ACCOUNT PW R AND B ZONE SOUTH.
2.	Earnest Money Deposit	Upload a copy of Earnest money deposit @2% amounting to Rs 50660 /- of the estimated cost, to be deposited in Account No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALAN, Account Name: M/S CENTRALIZED POOL ACCOUNT PW R AND B ZONE SOUTH. In case of unsuccessful bidder(s), a system enabled provision for automatic triggering of EMD refunds shall be implemented and in case of the successful bidder the Bid security amount shall upon completion of the bidding process be transferred from single Centralized Designated Pooling Bank Account to Performance Security Deposit Head on Authorization from HOD during the currency of contract agreement including defect liability period. In addition, the differential amount of performance security (Performance Security @5%) shall be furnished by the Bidder in cash to the designated Authority. Failure to produce differential amount of Performance Security/Additional Performance Security shall render the L1 as nonresponsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities. EMD shall be valid for a period of 45 days after bid validity.
3.	ITR	Income Tax Returns for the last three years. i.e. 2023-24 to 2025-26.
4.	PAN/GST Registration	PAN of firm/proprietor, Note: Every participating supplier/contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder.
5.	GST returns	Bidder shall furnish proof of latest returns in GST-3/GSTR-3B. FORM GST -3B, i.e., latest clearance certificate FORM GST- 3B of the month FY May 2026-27/ quarter FY Jan-Mar2025-26.
6.	Technical Brochure	The bidder shall submit the self-attested copies of detailed brochures/ manuals, technical data sheet of equipment offered.
7.	Maintenance/ Service	Schedule Maintenance/Service Schedule Manuals of the quoted equipment as per NIT.
8.	Manufacturer Eligibility	The manufacturer shall have Manufacturing and Testing facility with more than 07 years existence in field to be established through documentary evidence.
9.	Spares	The manufacturer shall furnish an undertaking regarding availability of spares for the entire life of the Equipment's i.e. 15 to 20 years.
10	Experience	Registered Experienced Firms must provide documentary proof of substantial completion of "Similar Work" within the last (07) years in any Government or Semi-Government Department/Autonomous Bodies/Reputed agencies, within the country. The value of such completed works must meet at least one of the following thresholds: 1. 80% of the estimated cost in a single work contract; OR 2. 50% of the estimated cost in two contracts each; OR 3. 40% of the estimated cost in three contracts each. Note: 1. "Similar Work shall mean: - Establishment of Pasteurized Compost Making Unit, OR - Central Heating Works based on Hot Water Generators." 2. Certificates for the "substantial completion" of a project, work, or asset must strictly contain two distinct parts: - Part-I: Shall contain the "financial value of work done". - Part-II: Shall contain a "certificate of functional completion" of the project, work, or asset.
11	Turn over Certificate	The bidder shall have an annual turnover of at least 30% of the advertised cost of the work to be substantiated with a certificate from any registered Chartered Accountant to be stamped with his valid UDIN No.
12	JKPWDOMS Undertaking	The bidder must be registered on JKPWDOMS and have to upload documentary proof of the same. In case of non-registration of the firm on JKPWDOMS the firm shall get itself registered on the portal through concerned authority without which no payment shall be released in favor of the firm. The firm shall furnish undertaking (as per enclosed format) on firm's letter head to the effect that in case it is declared as lowest bidder it will get itself registered on JKPWDOMS before claiming any payment.

No. (R&B)/MDSK/894-900 Dated:30-06-2026

Sd/-Executive Engineer
PW(R&B) Mechanical Division
South Kashmir Anantnag

DIPK No: 2735

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

رات 10 بجے سونے سے فالج

اور دل کے دورے کے امکانات کم ہو سکتے ہیں

محققین نے یہ نتیجہ 88 ہزار رضا کاروں پر تحقیق کے بعد اخذ کیا ہے

محققین کا کہنا ہے کہ دل کی صحت کے لیے رات کو 10 سے 11 بجے کے درمیان کا وقت سونے کے لیے بہترین وقت ہو سکتا ہے۔ محققین نے یہ نتیجہ 88 ہزار رضا کاروں پر تحقیق کے بعد اخذ کیا ہے۔ یو کے بائیو بینک کے لیے کام کرنے والی ٹیم کا خیال ہے کہ ہماری اندرونی جسمانی گھڑی سے مطابقت رکھنے والی نیند دل کے دورے اور فالج کے کم خطرے کے درمیان تعلق کی وضاحت کر سکتی ہے۔ اس تحقیق کے لیے، جو یورپین ہارٹ جرنل میں شائع ہوئی ہے، محققین نے رضا کاروں کے ذریعے پہنی ہوئی کلائی گھڑی نما ڈیوائس کا استعمال کرتے ہوئے سات دنوں کے دوران ان کے سونے اور جاگنے کے اوقات کا ڈیٹا اکٹھا کیا۔ اور انھوں نے اوسطاً چھ برس تک دل اور صحت کے حوالے سے رضا کاروں سے حاصل ہونے والے نتائج کو پرکھا۔ اس دوران صرف تین ہزار سے زائد بالغ افراد میں دل کی بیماریاں ظاہر ہوئی تھیں۔ ان افراد کی اکثریت یا تو سونے میں دیر کر دیتی تھی یا پھر وہ معیاری وقت دس اور گیارہ بجے سے پہلے سو جاتی تھی۔ انھوں نے اس کا تعلق نیند کے دورانیے اور نیند کے اوقات میں بے قاعدگی سے جوڑا۔ محققین نے دوسرے عوامل کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی جو کسی شخص کے دل کو متاثر کرنے کے لیے جانے جاتے ہیں، جیسے کہ اس کی عمر، وزن اور کولیسٹرول کی سطح، لیکن ان کا مطالعہ اس کی وجوہات اور اثرات کو ثابت نہیں کر سکتا۔ اس تحقیقی مطالعے کے مصنف ایکسیٹر یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر ڈیوڈ پلانز نے کہا 'اگرچہ ہم اپنے مطالعے سے وجہ کا نتیجہ نہیں نکال سکتے لیکن نتائج سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ جلدی یا دیر سے سونے کا وقت جسمانی گھڑی میں خلل کے زیادہ امکان کی وجہ ہوتا ہے، جس کے قلبی صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔' ممکنہ طور پر سب سے زیادہ خطرناک وقت آدھی رات کے بعد کا تھا کیونکہ یہ صبح کی روشنی کو دیکھنے کے امکانات کو کم کر سکتا ہے، جو پھر جسمانی گھڑی کو دوبارہ ترتیب دیتا ہے۔ برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن کی سینیئر نرس ریجینا گبلن کا کہنا ہے کہ 'یہ تحقیق بتاتی ہے کہ رات دس سے 11 بجے کے درمیان سونا زیادہ تر لوگوں کے لیے اپنے دل کو دیر تک صحت مند رکھنے کے لیے بہترین ہو سکتا ہے۔' ان کے مطابق 'تاہم، یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ یہ مطالعہ صرف ایک تعلق کو ظاہر کر سکتا اور یہ وجہ اور اثر کو ثابت نہیں کر سکتا۔ دل اور دوران خون کی بیماریوں میں نیند کے وقت اور دورانیے کی اہمیت پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ کافی نیند لینا ہماری عام صحت کے ساتھ ساتھ ہمارے دل اور دوران خون کی صحت کے لیے بھی اہم ہے، اور زیادہ تر بالغ افراد کو ہر رات سات سے نو گھنٹے کی نیند کا ہدف رکھنا چاہیے۔ وہ کہتی ہیں کہ نیند ہی واحد عنصر نہیں ہے جو دل کی صحت کو متاثر کر سکتا ہے۔ اپنے طرز زندگی کو دیکھنا بھی ضروری ہے جیسے کہ بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کی سطح کو جاننا، صحت مند وزن برقرار رکھنا اور باقاعدگی سے ورزش کرنا، نمک اور الکوحل کی مقدار کو کم کرنا اور متوازن غذا کھانا۔

بزنس کلاس پرواز کو انقلابی روپ دینے والا نیا 'گولی نما طیارہ'

سلیر 500 ایل نامی طیارہ تارپیڈو دیکھ کر بنایا گیا ہے اور یہ بزنس کلاس پرواز کو ایک نئے انقلاب سے دوچار کرے گا

کیلیفورنیا: آپ اسے گیس بھرا غبارہ کہیں، گولی قرار دیں یا پھر انڈے کا روپ دیں۔ لیکن اوٹو سلیر 500 ایل کا نیا طیارہ اپنی شکل کی بنا پر ہوا کی رگڑ کم کر سکتا ہے اور ایندھن کی نمایاں بچت کے قابل ہے۔ اسے اوٹو ایوی ایشن کمپنی کے ولیم اوٹو جونیئر نے ڈیزائن کیا ہے جو اپنی خاص شکل کی بنا پر ہوا کی رگڑ کو کم کرتے ہوئے برق رفتاری سے اڑتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ایندھن کی غیر معمولی بچت کر سکتا ہے۔ اپنے غیر معمولی بیرونی ڈیزائن کی وجہ سے اس کے اوپر کی ہوا بہت ہموار انداز میں گزرتی ہے اور ایندھن بھی کم خرچ ہوتا ہے۔ اس طرح دیگر جیٹ طیاروں کے مقابلے میں اس کی افادیت سات سے آٹھ گنا زائد ہے۔ اسی جسامت کے ایک عام طیارے کی ایک گھنٹہ پرواز پر 2100 ڈالر خرچ ہوتے ہیں جبکہ گولی نما نئے طیارے پر صرف 238 ڈالر خرچ ہوتے ہیں۔ پہلے پروٹوٹائپ میں چھ مسافر بیٹھ سکتے ہیں اور اس کی زیادہ سے زیادہ رفتار 460 میل فی گھنٹہ ہے جو ایک مرتبہ ایندھن بھرنے پر 4500 میل دور تک جا سکتا ہے۔ ولیم کہتے ہیں کہ طیارہ انہوں نے تارپیڈو کو دیکھ کر بنایا ہے جو آبدوزوں کا مشہور روایتی ہتھیار بھی ہے۔ اپنے ڈیزائن کے تحت یہ ہوا کی رگڑ اور رکاوٹ (ڈریگ) کو دور کرتا ہے۔ عین اسی جسامت کے طیاروں کے مقابلے میں اس پر رگڑ کی قوت 59 فیصد تک کم ہو جاتی ہے۔ مجموعی طور پر یہ 80 فیصد باکفایت ہے اور ڈیزل کو بطور ایندھن تیار کرتا ہے۔ اس میں وی 12 ڈیزل انجن نصب ہے جو ایک کی تعداد میں لگایا گیا ہے اور مستقبل میں انجن کو ہائیڈروجن یا بجلی سے بھی چلانا ممکن ہوگا۔ سلیر 500 ایل کا اولین نمونہ 2018 میں سامنے آیا تھا جس کی 50 آزمائشی پروازیں کی جا چکی ہیں تاہم اب تک زیادہ سے زیادہ 251 میل فی گھنٹہ کی رفتار ہی حاصل کی جا چکی ہے اور اسے 17 ہزار فٹ بلندی تک پرواز کرائی گئی ہے۔ اگلے مرحلے میں طاقتور انجن لگایا جائے گا جس سے توقع ہے کہ یہ 40 ہزار فٹ کی بلندی تک پہنچ سکے گا۔ کمپنی کے مطابق پہلا طیارہ 2025 تک فروخت کے لیے پیش کر دیا جائے گا۔

12 ارب 88 کروڑ سال قدیم کہکشاؤں میں پانی کی دریافت

ان قدیم کہکشاؤں کی ریڈیو لہروں کے تجزیئے سے ان میں پانی اور کاربن مونو آکسائیڈ کا انکشاف ہوا ہے

چلی: فلکیاتی ماہرین کی ایک عالمی ٹیم نے 12 ارب 88 کروڑ سال قدیم کہکشاؤں میں پانی دریافت کر لیا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کائنات میں پانی کا وجود ہماری سوچ سے بھی کہیں زیادہ قدیم ہے۔ واضح رہے کہ پانی کو زندگی کیلیے بنیادی اور اہم ترین ضرورت خیال کیا جاتا ہے۔ لہٰذا، اس دریافت کا ایک مطلب یہ بھی ہوا کہ کائنات کی ابتداء ہی سے یہاں زندگی کیلیے ضروری اجزاء بننے شروع ہو گئے تھے۔ یہ دریافت چلی میں 66 ریڈیو دوربینوں (ریڈیو انٹرفیرومیٹرز) کے وسیع نیٹ ورک "اٹاکاما لارج ملی میٹر/سب ملی میٹر ایرے" (ALMA) سے کی گئی ہے۔ اپنے مشاہدات کے دوران سائنسدانوں نے ایک دوسرے میں ضم ہوتی ہوئی دو قدیم کہکشاؤں "ایس پی ٹی 0311-58" سے آنے والی ریڈیو لہروں کا جائزہ لیا۔ کہکشاؤں کا یہ جوڑا بگ بینگ کے صرف 78 کروڑ سال بعد، یعنی آج سے 12 ارب 88 کروڑ سال پہلے موجود تھا۔ انہیں کائنات کی قدیم ترین کہکشاؤں میں بھی شمار کیا جاتا ہے۔ ان کہکشاؤں سے آنے والی ریڈیو لہروں کے تجزیے سے معلوم ہوا کہ ان میں پانی کی واضح نشانیاں موجود ہیں۔ "ایسٹروفزیکل جرنل" کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والی اس تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ قدیم کہکشاؤں کے اس جوڑے میں ستارے بننے کا عمل بھی بڑے پیمانے پر جاری تھا۔ یہی نہیں بلکہ ان میں سے بڑی جسامت والی کہکشاں میں سائنسدانوں نے پانی کے علاوہ کاربن مونو آکسائیڈ بھی دریافت کی ہے۔ "بطور خاص آکسیجن اور کاربن پہلی نسل کے عناصر ہیں۔ پانی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کی صورت میں یہ زندگی کے وجود میں آنے کیلیے فیصلہ کن اہمیت رکھتے ہیں،" سریوانی جاروولا نے کہا، جو یونیورسٹی آف الینوئے کے ماہر فلکیات ہیں۔ اس دریافت نے زندگی کی ابتداء کے بارے میں کچھ سوالوں کے جواب ضرور دیئے ہیں لیکن کچھ نئے سوالوں کو بھی جنم دیا ہے جن کا تعلق ابتدائے کائنات میں ستاروں کی تیز رفتار تشکیل سے متعلق ہیں۔ کائنات کی "نوجوانی" میں گیس اور گرد کے وسیع و عریض بادل غیر معمولی رفتار سے یکجا ہو کر ستارے بنا رہے تھے اور ستارے بننے کی یہ رفتار، آج کے مقابلے میں ہزاروں گنا تیز تھی۔ لیکن یہ سب کچھ اتنی تیز رفتاری سے کیسے ہو رہا تھا؟ یہ سوال ایک معما ہے جو تقریباً 13 ارب سال قدیم پانی کی دریافت سے مزید پیچیدہ ہو گیا ہے

خلا میں "کمرشل پلازہ" تعمیر کرنے کا اعلان

یہ خلا میں 'ملے جلے استعمال والا بزنس پارک' ہوگا جو بیک وقت سیاحوں اور کمپنیوں کیلیے دستیاب ہوگا

اٹلانٹا: ایمیزون کے مالک جیف بیزوز کی کمپنی 'بلیو اوریجن' نے 2030 تک ایک بڑا اور تجارتی نوعیت کا خلائی اسٹیشن بنانے کا اعلان کیا ہے جہاں مختلف تجارتی اور کاروباری ادارے اپنے دفاتر قائم کر سکیں گے۔ اس حوالے سے گزشتہ روز بلیو اوریجن کی جانب سے ایک ویڈیو بھی جاری کی گئی ہے جس میں اینی میشن کے ذریعے دنیا کے پہلے "کمرشل خلائی پلازہ" کے اندرونی مناظر دکھائے گئے ہیں۔ اس منصوبے کو "آربٹل ریف" کا نام دیا ہے جو بلیو اوریجن اور سیرا اسپیس نامی امریکی ادارہ مشترکہ طور پر تعمیر کریں گے۔ واضح رہے کہ سیرا اسپیس، امریکی فوج اور ایئروا سپیس سیکٹر کو وسیع پیمانے پر خدمات فراہم کرنے والی سیرا نیواڈا کارپوریشن کا ذیلی ادارہ ہے۔ پریس ریلیز کے مطابق یہ خلا میں "ملے جلے استعمال والا بزنس پارک" ہوگا جہاں خلا کی سیر پر جانے والے سیاح اپنے کچھ دن گزار سکیں گے جبکہ کمپنیاں اپنے دفاتر بھی قائم کر سکیں گی۔ "آربٹل ریف" نچلے مدار میں زمین سے تقریباً 400 کلومیٹر اونچائی پر گردش کرے گا۔

موٹاپا؛ انسانی صحت کا دشمن، بچاؤ نہایت آسان

بابر کوہلی جیسی جارحیت نہیں دکھاتے، فخر فائٹر، شاہین خطرناک بولر ہیں

ہماری روزمرہ خوراک نہ صرف ہمارے بدن کی لازمی ضرورت بلکہ تن درستی کا ذریعہ بھی ہے اور امراض کا سبب بھی۔ معیاری، ملاوٹ سے پاک اور قدرتی اشیائے خورونوش کا انتخاب اور استعمال ہی ہماری صحت مندی، جوانی، خوبصورتی اور طول العمری کا باعث بنتا ہے۔ غیر معیاری، مصنوعی اور ملاوٹ والی خوراک ہمیں لاتعداد بدنی مسائل میں مبتلا کرتی ہے۔ جدید دور میں آئے روز نت نئے امراض کی پیدائش اور افزائش کا سبب بھی یہی خوراک بن رہی ہے۔ وہی خوراک جسے ہم تن درستی و توانائی کے حصول کے لیے استعمال کرتے ہیں، بے احتیاطی اور بد پرہیزی کرنے پر ہمارے لیے بیماری اور پریشانی کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ فی زمانہ یوں تو کئی ایک خطرناک بیماریاں بے احتیاطی اور بسیار خوری سے ہم پر مسلط ہو رہی ہیں لیکن ان میں سب سے خطرناک اور صحت مندی و تن درستی کا سب سے بڑا دشمن موٹاپا ہے۔ موٹاپا بذات خود تو ایک موذی اور تکلیف دہ مرض ہے ہی مگر یہ کئی دوسرے نامراد اور خطرناک امراض کو انسان پر مسلط کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ بھی ہے۔ مثلاً شوگر، فشارالدم، زیادتی کولیسٹرول، یورک ایسڈ کی زیادتی، امراض قلب، امراض گردہ اور نقرس وغیرہ۔ جسم میں اضافی چربی معلوم کرنے کیلئے اپنی کمر اور بازو پر چٹکی بھریں۔ اگر چٹکی میں ایک انچ سے زائد گوشت آئے تو یہ اضافی چربی کی نشان دہی ہے اور یہ کہ آپ کو اپنا وزن قابو میں رکھنے کی طرف دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ یاد رہے کہ ایک انچ کے بعد چربی کا ہر چوتھا حصہ 10 پونڈ اضافی چربی کو بیان کرتا ہے۔

طبی نقطہ نظر سے موٹاپے کا مرض اس وقت خیال کیا جاتا ہے جب باڈی ماس انڈیکس (BMI) 30 سے زیادہ ہونے لگے۔ خواتین میں چربی کا تناسب 30 فیصد سے زیادہ اور مرد حضرات میں 25 فیصد سے بڑھنے لگے تو اسے موٹاپا گردانا جاتا ہے۔ باڈی ماس انڈیکس ایک معیاری ذریعہ پیمائش ہے جو موٹاپے سے متعلق ہمیں بروقت آگاہی فراہم کرتا ہے۔ BMI کے ذریعے موٹاپے کی تشخیص درج ذیل طریقے سے کی جا سکتی ہے۔ وزن کلوگرام میں

(kg)wt=bodymassindex

BMI=-------------

قد+قد (میٹرز میں) (m)ht*(m)ht

BMI کے ذریعے موٹاپے کی تشخیصی تقسیم کچھ یوں ہے۔

موٹاپے کے خطرے سے باہر 18.5

صحت مند حالت 18.5-24.9

موٹاپے کا رجحان 24.9-29.9

موٹاپا 30-39.9

خطرناک موٹاپا 40

طبی ماہرین نے موٹاپے کی کئی اقسام بیان کی ہیں ان میں سے دو بڑی درج ذیل ہیں:

خلیات کی تعداد میں اضافے سے موٹاپا

موٹاپے کی اس قسم میں پیدائشی طور پر نومولود کے خلیات کی افزائش وافر مقدار میں ہونے سے جسم کے تمام خلیات کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ایسے بچے پیدائش کے وقت ہی دیگر بچوں کی نسبت بھاری بھرکم ہوتے ہیں۔ جسمانی نشوونما کے ابتدائی مراحل سے ہی جسم میں چربی کے خلیات کی تعداد بڑھنے لگتی ہے جو بعد ازاں مضر اثرات کا باعث بن جاتی ہے۔

خلیات کے حجم میں اضافے سے موٹاپا: اس قسم کے موٹاپے کی وجہ خلیات کے حجم میں اضافہ ہوتا ہے۔ جسم کے خلیات میں چربیلے ذرات شامل ہو جانے سے ان کی جسامت بڑھنے لگتی ہے جو بعد ازاں جسم کے میٹابولزم کی کارکردگی میں خرابی کا باعث بن کر شوگر، فشارالدم، زیادتی کولیسٹرول، یورک ایسڈ کی زیادتی، امراض قلب، امراض گردہ اور نقرس جیسے موذی امراض کے حملہ آور ہونے کا ذریعہ بنتے ہیں۔

موٹاپا کیسے ہوتا ہے؟

موٹاپا پیدا ہونے کی کئی ایک وجوہات ہیں۔ ان میں دو قدرے اہم ہیں۔ نفسیاتی، جسمانی۔

نفسیاتی: جدید طبی اور نفسیاتی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ زیادہ ٹی وی دیکھنا بھی موٹاپے کی بڑی وجہ ہے۔ جوں جوں ہم ٹی وی دیکھنے کے دورانیے میں اضافہ کرتے جاتے ہیں، ویسے ہی ہماری جسمانی کارکردگی میں کمی واقع ہونے لگتی ہے۔ ایسے بچے جو زیادہ وقت ٹی وی دیکھنے کے عادی ہوتے ہیں، وہ ٹی وی نہ دیکھنے والوں کی نسبت جسامت میں بھاری ہوتے ہیں۔ ٹی وی کا دیکھنا بڑوں میں بھی موٹاپے کا باعث بنتا ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ ٹی وی دیکھتے ہوئے کچھ کھانے کا رجحان بھی ہے۔

جدید تحقیقات سے یہ بھی سامنے آیا ہے کہ روزانہ دو گھنٹے ٹی وی دیکھنے والوں میں موٹاپا پیدا ہونے کے 23 فیصد امکانات ہوتے ہیں اور 14 فیصد تک ذیابیطس جیسے مہلک مرض کے مسلط ہونے کے خدشات موجود ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں بعض افراد میں ذہنی دباؤ کی حالت میں کھانے کی طلب بڑھنے سے بے وقت اور بلا ضرورت کھانے سے بھی موٹاپے کی علامات نمودار ہو جاتی ہیں۔ ذہنی پریشانی میں بھوک میں اضافہ ہونے کی وجہ خون میں serotonin کی کمی ہوتی ہے۔

سیروٹونین کی کمی سے خون میں شوگر کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ جسے متوازن کرنے کیلئے انسولین کی وافر مقدار کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا جسم اپنی ان ضروریات کو پورا کرنے کیلئے نشاستہ دار غذاؤں کی طلب کرتا ہے۔ یوں ذہنی مرض میں مبتلا فرد بے وقت اور بلا ضرورت کھانے کے مرض میں گرفتار ہو کر موٹاپے کو دعوت دینے لگتا ہے۔

جسمانی: جسمانی میٹابولزم میں خرابی پیدا ہو جانے سے موٹاپا پیدا ہونے کے امکانات 100 فیصد بڑھ جاتے ہیں۔ نشاستہ دار غذاؤں کی بہتات کے استعمال سے خون میں شوگر کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ خون میں شوگر کی مقدار بڑھ جانے سے انسولین کی مقدار میں بھی اضافے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ خون میں شوگر کے تناسب کو متوازن کیا جا سکے۔ شوگر کی مقدار گلائیکوجن میں تبدیل ہو کر جگر میں جمع ہو کر توانائی کا ذریعہ بنتی ہے جبکہ شوگر کی زیادتی ٹرائیگلسرائیڈز کی شکل اختیار کر کے چربیلی بافتوں میں اضافے کا باعث بنتی ہیں۔ یہ چربیلے ذرات موٹاپے کا روپ دھار کر انسانی صحت کے دشمن بن جاتے ہیں۔

موٹاپا پیدا ہونے کے بڑے اسباب کے ساتھ ساتھ موٹاپے کے ذیلی اسباب میں درج ذیل امور سامنے آتے ہیں

امراض نسواں: خواتین کے امراض مخصوصہ میں بندش حیض، ورم رحم وغیرہ سے بھی بدن مائل بہ فربہی دکھائی دینے لگتا ہے۔ زیر ناف ورم کی کیفیت ظاہر ہونے لگتی ہے۔ جب زیادہ دیر تک علاج نہ کیا جائے تو ورم کے اثرات کولہوں تک پھیل کر پورے بدن کو بے ڈھنگا اور بے ڈیل بنا دیتے ہیں۔ ماہواری میں بے قاعدگی یا رکاوٹ ہونے سے گندے اور زہریلے خون کے بدن میں سرایت کر جانے سے بھی جسم کئی ایک عوارض کا شکار ہو جاتا ہے۔ بندش حیض میں ماہواری آنا رک جاتی ہے یا پھر کم اور تکلیف سے آتی ہے۔ زنانہ ہارمونز کی افزائش میں خرابی واقع ہو جانے سے بسا اوقات خواتین کے چہروں پر بال بھی آگنا شروع ہو جاتے ہیں۔ پورا بدن پھول کر کپا ہو جاتا ہے۔

مانع حمل ادویات کے اثرات: خاندانی منصوبہ بندی کے تحت آج کل مانع حمل ادویات کا استعمال بھی بے دریغ کیا جا رہا ہے۔ ان ادویات کو استعمال کرنے والی خواتین کئی دیگر جسمانی عوارض کے نرغے میں پھنس رہی ہیں۔ مانع حمل ادویات کے استعمال سے زنانہ خصی الرحم کے ہارمونز ایسٹروجن پروجیسٹرون کی افزائش میں خرابی پیدا ہو جانے سے جسم پر منفی اثرات مرتب ہو کر جسم پھولنے لگتا ہے۔ گوشت لٹک جانے سے بدن کی خوبصورتی خراب ہو جاتی ہے۔ مریضہ احساس کمتری میں مبتلا ہو کر نفسیاتی مسائل کا شکار ہو جاتی ہے۔ مانع حمل ادویات کے منفی اثرات سے محفوظ رہنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم فطری رویوں اور اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں۔ بچوں کی پیدائش کے مابین وقفے سے متعلق سورۃ النساء میں واضح ہدایات موجود ہیں۔ بطور مسلمان بھی ان کی پیروی کرنی چاہئے۔ یوں ہم اسلامی و قرآنی تعلیمات پر درآمدگی کا ثواب بھی حاصل کرنے والے بن جائیں گے اور جسمانی عوارض سے بھی محفوظ ہو جائیں گے۔

عظم کبد: جگر پر ورم آنے، جگر کی کارکردگی میں نقص واقع ہونے اور جگر بڑھنے سے بھی موٹاپے کے آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ جگر پورے جسم کو توانائی مہیا کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ جب اس کے افعال میں خرابی پیدا ہوتی ہے تو پورا بدن کمزوری اور خرابی کا شکار ہو جاتا ہے۔ غذائی اجزاء کے صحیح طور پر جزو بدن نہ بننے سے جسم لاغر ہو جاتا ہے۔ خون میں سرخ ذرات کی کمی ہونے سے جسم بھدا ہو کر پھیلنے لگتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

سیمی فائنل کا ٹکراؤ: آسٹریلوی ٹیم ویسٹ انڈیز کی ہیلی میتھیوز کے خوف میں مبتلا

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کی خواتین کرکٹ ٹیم نے آئی سی سی ویمنز ٹی ۲۰/ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے سیمی فائنل سے قبل ویسٹ انڈیز کی کپتان ہیلی میتھیوز کو سب سے بڑا خطرہ قرار دیتے ہوئے ان کے خلاف مکمل تیاری کا عزم ظاہر کیا ہے۔ عالمی نمبر ایک آسٹریلیا نے گروپ مرحلے میں اپنے تمام میچ جیت کر لارڈز میں ہندوستان کو شکست دیتے ہوئے سیمی فائنل میں جگہ بنائی، جبکہ ویسٹ انڈیز نے مشکل مرحلے سے گزر کر آخری چار ٹیموں میں رسائی حاصل کی۔ آئی سی سی ترجمان کے مطابق ہیلی میتھیوز نے اعتراف کیا کہ وہ اب تک ٹورنامنٹ میں اپنی بہترین کارکردگی پیش نہیں کر سکیں اور پانچ اننگز میں صرف ۱۱۵/ رنز بنا سکی ہیں، تاہم انہوں نے کہا کہ آسٹریلیا کو شکست دینے کے لیے ٹیم کے بڑے کھلاڑیوں کو غیر معمولی کھیل پیش کرنا ہوگا۔ ان کے مطابق صرف ایک کھلاڑی کے اچھا کھیلنے سے کامیابی ممکن نہیں بلکہ پوری ٹیم کو ہر شعبے میں بہترین کارکردگی دکھانا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ علیا ایلین اور جہز ارا کلاکسن جیسے کھلاڑیوں نے پورے ٹورنامنٹ میں اہم کردار ادا کیا ہے، جبکہ وہ خود اور ڈیانڈرا ڈوٹن بھی اب تک اپنی صلاحیتوں کے مطابق کھیل پیش نہیں کر سکیں، جس سے ٹیم میں مزید بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے سیمی فائنل میں بڑے کھلاڑی ذمہ داری نبھائیں گے اور آسٹریلیا کو سخت مقابلہ دیں گے۔ آسٹریلیا کی تجربہ کار آل راؤنڈر ایلیس پیری نے کہا کہ دس سال پہلے کے نتائج کو موجودہ مقابلے سے جوڑنا درست نہیں کیونکہ اس عرصے میں کرکٹ بہت بدل چکی ہے، دونوں ٹیمیں حالیہ مہینوں میں کئی مرتبہ ایک دوسرے کے خلاف کھیل چکی ہیں، اس لیے دونوں ایک دوسرے کی طاقت اور کمزوریوں سے بخوبی واقف ہیں۔ آسٹریلوی آل راؤنڈر ایش گارڈنر نے کہا کہ ویسٹ انڈیز ہندوستان سے بالکل مختلف حریف ہے کیونکہ اس کی ٹیم میں تجربہ، طاقت اور جارحانہ انداز رکھنے والے کھلاڑی موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہیلی میتھیوز کسی بھی وقت میچ کا نقشہ بدل سکتی ہیں، جبکہ ڈیانڈرا ڈوٹن بیٹنگ، بولنگ اور فیلڈنگ تینوں شعبوں میں خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں۔

مراکش نے دنیا بھر سے اپنا لوہا منوالیا ہے

نئی دہلی (ایم این این): مراکش کے ہیڈ کوچ محمد وہبی کا کہنا ہے کہ ان کی ٹیم نے ورلڈ کپ کے سنسنی خیز مقابلے میں ہالینڈ کو پنالٹی شوٹ آؤٹ پر شکست دے کر دنیا بھر کا دل جیت لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھلاڑیوں کی اس شاندار کارکردگی کے پیچھے وطن عزیز میں موجود کروڑوں مداحوں کی امیدیں اور جذبہ کارفرما تھا۔ پیر کے روز کھیلے گئے اس اعصاب شکن مقابلے میں مراکش نے ہالینڈ کو پنالٹی شوٹ آؤٹ پر ۲-۳/ گول سے مات دے کر پری کوارٹر فائنل (آخری ۱۶) میں جگہ پکی کر لی ہے، جہاں اب ان کا مقابلہ میزبان ملک کنیڈا سے ہوگا۔ مراکش کے گول کیپر یاسین بونو نے حریف کھلاڑی کریسینسیو سمرویل کی پنالٹی روک کر ٹیم کی جیت کی راہ ہموار کی، جس کے بعد اسماعیل صیباری نے فیصلہ کن گول داغ کر فتح مراکش کے نام کر دی۔

فیفا ورلڈ کپ: میکسیکو نے 40/ سال بعد ناک آؤٹ مرحلے میں کامیابی حاصل کرلی

نئی دہلی (ایم این این): میزبان میکسیکو نے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے راؤنڈ آف ۳۲/ کے مقابلے میں ایکواڈور کو ۰-۲/ گول سے شکست دے کر ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں ۴۰/ برس بعد پہلی کامیابی حاصل کرتے ہوئے پری کوارٹر فائنل (راؤنڈ آف ۱۶) میں جگہ بنا لی۔ ایستادیو بانورٹے اسٹیڈیم میں بدھ کو ۸۰۸۲۴/ شائقین کی موجودگی میں کھیلے گئے اس مقابلے میں میکسیکو نے ابتدائی دباؤ سے سنبھلتے ہوئے پہلے ہاف میں جولین کوینونیس اور راؤل جیمینز کے گولوں کی بدولت ۰-۲/ گول کی برتری حاصل کی، جسے مضبوط دفاع کی مدد سے آخر تک برقرار رکھا۔ میزبان ٹیم نے آغاز میں کئی اچھے مواقع بنائے، لیکن انہیں گول میں تبدیل نہ کر سکی۔ دوسری جانب ایکواڈور کے جان یبو آنے قریب سے گول کرنے کی کوشش کی، تاہم وہ کامیاب نہ ہو سکے، جس سے میکسیکو کو ابتدائی خطرے کا احساس ہوا۔ ۲۲/ ویں منٹ میں میکسیکو نے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جولین کوینونیس کے شاندار گول کی بدولت برتری حاصل کی۔ اس کے تو منٹ بعد راؤل جیمینز نے خوبصورت اسٹرائک سے دوسرا گول کر کے اپنی ٹیم کی برتری ۰-۲/ گول کر دی۔ دوسرے ہاف میں ایکواڈور نے واپسی کی کوشش کی، لیکن میکسیکو کے منظم دفاع اور گول کیپر راؤل کے سامنے اسے کامیابی نہ مل سکی۔ متبادل کھلاڑی مائیکل ایسٹراڈا اروڈریگیز کو گول کرنے کا بہترین موقع ملا، مگر وہ بھی اسے ضائع کر بیٹھے۔ میکسیکو نے جوابی حملوں کے ذریعے مسلسل دباؤ برقرار رکھا۔ سیزر مونٹیس کے ہیڈر کو ایکواڈور کے گول کیپر ہیرنان گالینڈیز نے شاندار انداز میں بچایا جبکہ انجری ٹائم میں اوربیلین پینیڈا کا کرلنگ شاٹ معمولی فرق سے باہر چلا گیا۔ میچ کے اختتامی لمحات میں کشیدگی بڑھ گئی اور وی اے آر جائزے کے بعد ایکواڈور کے دفاعی کھلاڑی پیرو ہنکاپی کو انجری ٹائم کے پانچویں منٹ میں براہ راست ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ اس مقابلے میں کینڈری پائز اور موئسیس کائیسیڈو کو بھی یلو کارڈ ملا۔ اس کامیابی کے ساتھ شریک میزبان میکسیکو راؤنڈ آف ۱۶/ میں پہنچ گیا، جہاں اس کا مقابلہ انگلینڈ اور ڈی آر کانگو کے درمیان ہونے والے میچ کے فاتح سے ہوگا، جبکہ ایکواڈور ۲۰/ برس بعد ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچنے کے باوجود ٹورنامنٹ سے باہر ہو گیا۔

ایمباپے کے دو گول، فرانس نے سویڈن کو ہرا کر پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے ناک آؤٹ مرحلے میں فرانس نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے سویڈن کو ۰-۳/ گول سے شکست دے کر پری کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ نیویارک میں کھیلے گئے میچ میں فرانس نے آغاز ہی سے کھیل پر مکمل گرفت قائم رکھی اور سویڈن کے دفاع پر مسلسل دباؤ برقرار رکھا۔ پہلے ہاف کے دوران فرانسیسی کھلاڑیوں نے متعدد خطرناک حملے کیے، تاہم انہیں کامیابی ۴۵/ ویں منٹ میں ملی جب اسٹار فارورڈ کیلیئن ایمباپے نے گیند کو جال میں پہنچا کر اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ پہلا ہاف فرانس کے حق میں ۰-۱/ گول کے اسکور پر اختتام پذیر ہوا۔ وقفے کے بعد بھی فرانسیسی ٹیم نے جارحانہ کھیل جاری رکھا اور ۵۳/ ویں منٹ میں بریڈلی بارکولا نے گول کر کے برتری ڈگنی کر دی۔ یہ بھی پڑھئے: پیراگوئے نے فٹ بال کی دنیا میں تاریخی کرشمہ کر دیا! میچ کے ۶۴/ ویں منٹ میں ایمباپے نے اپنا دوسرا اور ٹیم کا تیسرا گول اسکور کیا، جس کے بعد سویڈن کی واپسی کی تمام امیدیں ختم ہو گئیں۔ فرانس نے ۰-۳/ گول کی فیصلہ کن کامیابی کے ساتھ پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی، جہاں اس کا مقابلہ پیراگوئے سے ہوگا۔ میکسیکو نے ایکواڈور کو شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ کے پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی جولین کوینونیس اور راؤل جیمینز کے ایک، ایک گول کی بدولت میزبان میکسیکو نے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے راؤنڈ آف ۳۲/ کے مقابلے میں ایکواڈور کو ۰-۲/ گول سے شکست دے کر پری کوارٹر فائنل (راؤنڈ آف ۱۶) میں جگہ بنالی۔ ایستادیو ازٹیکا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس مقابلے میں میکسیکو کی جانب سے جولین کوینونیس اور راؤل نے ایک، ایک گول کیا۔ میکسیکو نے آغاز ہی سے جارحانہ کھیل پیش کیا۔ پانچویں منٹ میں نوجوان اسٹرائیکر گلبرٹو مورا نے گول کرنے کی کوشش کی، تاہم وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ ۲۲/ ویں منٹ میں جولین کوینونیس نے گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ اس کے بعد ۳۱/ ویں منٹ میں راؤل جیمینز نے دائیں پیر سے شاندار شاٹ لگا کر گیند جال میں پہنچا دی۔ پہلے ہاف کے اختتام تک میکسیکو نے ۰-۲/ گول کی برتری کے ساتھ میچ پر اپنی مضبوط گرفت برقرار رکھی۔ دوسرے ہاف کے ۶۷/ ویں منٹ میں کارنر پر مونٹیس نے ہیڈر کے ذریعے گول کرنے کی کوشش کی،

پیراگوئے نے فٹ بال کی دنیا میں تاریخی کرشمہ کر دیا!

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء میں سرپرائز اور اپ سیٹ کا سلسلہ جاری ہے، جہاں جنوبی امریکی انڈر ڈاگ ٹیم پیراگوئے نے فٹ بال تاریخ کا سب سے بڑا دھماکہ کرتے ہوئے چار مرتبہ کی عالمی چیمپئن جرمنی کو ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا ہے۔ مقررہ اور اضافی وقت میں مقابلہ ۱-۱/ سے برابر رہنے کے بعد پیراگوئے نے پنالٹی شوٹ آؤٹ پر جرمنی کو شکست دے کر راؤنڈ آف ۱۶/ میں جگہ بنالی ہے۔ یہ ورلڈ کپ کی تاریخ میں پہلا موقع ہے جب جرمن ٹیم کو پنالٹی شوٹ آؤٹ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس تاریخی فتح کی بنیاد پیراگوئے کے گول کیپر اورلینڈو گل نے رکھی، جنہوں نے جرمنی کے نامور کھلاڑیوں کائی ہاورٹز اور نک وولٹیمیڈ کی پنالٹی ککس کو شاندار انداز میں روکا۔ اس کے بعد جوناتھن تاہ کا شاٹ گول پوسٹ کے اوپر سے گزر گیا، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہوزے کینالے نے فیصلہ کن پنالٹی اسکور کر کے اپنی ٹیم کو کرشماتی فتح دلا دی۔ میچ کے بعد روتے ہوئے جذباتی کھلاڑیوں کے جھرمٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے گل نے کہا ''اس احساس کو لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے۔ ہم پر ہر طرف سے حملے ہو رہے تھے، لیکن ہم نے آخری دم تک مزاحمت کی۔ اس نے ثابت کیا کہ پیراگوئے بڑی چیزیں حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔'' اب پیراگوئے کا اگلا مقابلہ ہفتے کے روز فلاڈیلفیا میں فرانس یا سویڈن کے خلاف ہوگا۔ گول کیپر گل کی کارکردگی کے علاوہ، پیراگوئے کی جیت کا سہرا ۶۳/ سالہ کوچ گستاوو الفارو کے سر جاتا ہے، جنہیں گروپ اسٹیج میں حد سے زیادہ دفاعی کھیل پیش کرنے پر شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ یہاں تک کہ سابق مایہ ناز گول کیپر چلاورٹ نے بھی ان کے انداز کو ناپسند کیا تھا، لیکن الفارو نے جرمنی کے خلاف اپنے اسی مضبوط دفاع پر بھروسہ کیا۔ جرمنی کے پاس ۷۵/ فیصد بال پوزیشن تھی اور انہوں نے گول پر ۲۱/ حملے کیے، جبکہ پیراگوئے نے صرف ۷/ بار حریف کے گول کا رخ کیا۔ لیکن پیراگوئے کا دفاع ایک ایسی ناقابل عبور دیوار بن گیا جسے جرمن فارورڈز توڑنے میں ناکام رہے۔

ہم اب فرسٹ کلاس ٹیم نہیں رہے: جرمن کوچ ناگلزمین کا اعتراف

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء میں پیراگوئے کے ہاتھوں عبرت ناک شکست اور ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے بعد، جرمنی کے ہیڈ کوچ جولین ناگلزمین نے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے اعتراف کیا ہے کہ جرمن ٹیم اب فٹ بال کی عالمی اشرافیہ کا حصہ نہیں رہی۔ چار مرتبہ کی عالمی چیمپئن جرمنی کو بوسٹن میں کھیلے جانے والے راؤنڈ آف ۳۲/ کے ایک سنسنی خیز میچ میں پیراگوئے نے پنالٹی شوٹ آؤٹ پر ۳-۴/ گول سے شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ مقررہ وقت تک دونوں ٹیموں کے درمیان مقابلہ ۱-۱/ گول سے برابر رہا تھا۔ جرمنی کی فٹ بال تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب وہ ورلڈ کپ کے کسی پنالٹی شوٹ آؤٹ میں ہاری ہے۔ یہ جرمنی کی مسلسل تیسری بڑی ناکامی ہے؛ اس سے قبل ٹیم ۲۰۱۸ء اور ۲۰۲۲ء کے ورلڈ کپ میں گروپ اسٹیج سے ہی باہر ہو گئی تھی اور اب پہلے ہی ناک آؤٹ مرحلے میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ۳۸/ سالہ کوچ جولین ناگلزمین نے کہا ''پیراگوئے کے خلاف میچ ہار کر ورلڈ کپ سے باہر ہونا انتہائی تلخ اور تکلیف دہ ہے۔ یہ مسلسل تیسری بار ہوا ہے، اس لیے ہمیں ماننا ہوگا کہ ہم اب فرسٹ کلاس ٹیموں میں شامل نہیں ہیں۔'' مستقبل کے حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے

ٹیلر سوئفٹ اور ٹریوس کیلسی کی متوقع شادی، دعوت ناموں میں خفیہ واٹر مارکس شامل

نئی دہلی (ایم این این): ٹیلر سوئفٹ اور ٹریوس کیلسی کی شادی کے حوالے سے جاری قیاس آرائیوں کے درمیان نئی تفصیلات سامنے آئی ہیں، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس جوڑے نے معلومات کے افشا ہونے سے روکنے کیلئے سخت حفاظتی اقدامات کئے ہیں۔ ٹی ایم زیڈ (TMZ) کی ایک رپورٹ کے مطابق، مہمانوں کو بھیجے گئے شادی کے دعوت ناموں میں خفیہ واٹر مارکس شامل کئے گئے ہیں، جن پر ہر مہمان کا پہلا اور آخری نام درج ہے۔ اس اقدام کا مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ اگر کسی دعوت نامے کی تصویر یا معلومات آن لائن لیک ہو جائیں تو اس کے ذمہ دار شخص کی شناخت کی جاسکے۔ ٹی ایم زیڈ کے مطابق، دعوت نامے موسم بہار کے آغاز میں تقسیم کئے گئے تھے، اور بہت سے مہمانوں کو یہ اپریل کے دوران موصول ہوئے۔ ایک ذریعے نے بتایا: ''ہر دعوت نامے پر متعلقہ مہمان کا پہلا اور آخری نام بار بار واٹر مارک کی صورت میں درج کیا گیا ہے۔ یہ ایک حفاظتی اقدام ہے تاکہ اگر کوئی دعوت نامہ آن لائن لیک کرے تو اس کی شناخت آسانی سے کی جاسکے۔'' رپورٹس کے مطابق دعوت ناموں میں شادی کی تاریخ ۳/ جولائی درج ہے، لیکن تقریب کے مقام کا مکمل پتہ نہیں دیا گیا۔

وہ مہاجر بیٹے جنہوں نے کنیڈا کو پہلی بار ورلڈ کپ کے آخری 16/ مرحلے تک پہنچایا

نئی دہلی (ایم این این): ڈیبیا ڈیوس کو بندوقیں یاد ہیں ان کی گولیوں کی آواز نہیں، بلکہ ان کی ہر وقت موجودگی، جیسے وہ روزمرہ زندگی کا ایک لازمی حصہ ہوں۔ موزوویا میں ہر چیز انہی کے گرد گھومتی تھی۔ کھانا کب کھانا ہے، اس کا فیصلہ بھی انہی سے ہوتا تھا۔ کہاں جانا ہے، یہ بھی انہی کے مطابق طے ہوتا تھا۔ حتیٰ کہ یہ بھی انہی پر منحصر تھا کہ آپ کے بچے زندہ رہیں گے یا نہیں۔ جب دوسری لائبیریا خانہ جنگی ان کے خاندان کے دروازے تک آ پہنچی تو ڈیبیا اور روکوریہ گھانا کے مہاجر کیمپ بودوبورام فرار ہو گئے۔ وہاں انہوں نے ایک ٹین کی جھونپڑی میں زندگی بسر کی، جو ایک منی وین سے بھی کچھ ہی بڑی تھی۔ ان کا چوتھا سب سے چھوٹا بیٹا ۲/ نومبر ۲۰۰۰ء کو اسی کیمپ میں پیدا ہوا، جس کا نام انہوں نے الفونسو رکھا۔ دنیا کے ایک فیصد سے بھی کم مہاجرین کو ہر سال کسی دوسرے ملک میں مستقل آباد ہونے کا موقع ملتا ہے۔ ۲۰۰۵ء میں ڈیبیا کا خاندان بھی انہی خوش نصیبوں میں شامل تھا۔ ایک ملک، کنیڈا، نے انہیں قبول کرلیا۔ وہ ایڈمنٹن جا بسے، جہاں ٹوٹی پھوٹی انگریزی بولنے والا ایک شرمیلا لڑکا دوسرے بچوں کے ساتھ فٹ بال کھیلنے لگا، کیونکہ یہ وہ واحد زبان تھی

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,